فرہنگ انوار سہیلی

باب پنجم در مضرت غفلت ورزیدن و از دست دادن مطلوب

مضرت (ضرر) = نقصان۔
غفلت (غفل) = بیخبری۔
غفلت ورزیدن = بیخبری کرنا۔
از دست دادن = کھو دینا۔
مطلوب (طلب) = مراد۔ مقصد
رائے = لقب شاہان ہند۔ یہان رائے دابشلیم ہندی والی تخت سومنات مراد ہے۔
برہمن = برہمن بید پڑھنے والے
حذر (حذر) = پرہیز کرنا
فریفتہ = مغرور
زرق (زرق) = جھوٹ۔ مکر و فریب
تزویر (زور) = مکر و فریب کرنا۔ جھوٹ بنا کر کہنا

خصمان (خصم) = دشمن مخالف جمع خصم
غدر (غدر) = بیوفائی
اعدا (عدو) = دشمن۔ جمع عدو
در مقام دوستی (قوم) = دوستی کی جگہ
آمدہ باشند = ایسکے فاعل خصمان و اعدا ہین۔
نگاہداشتن = بچانا حفاظت کرنا۔
التماس (لمس) = عرض۔ استدعا۔
باز نماے = بیان کیجیے
کسب = حاصل کرنا جیسا ہنر و پیشہ
جہد (جہد) = کوشش
ادراک (درک) = دریافت کرنا۔ دریافت۔

ضایع (ضیع) = تلف - برباد
ثنا (ثنی) = تعریف - اثنیہ جمع
زبان ثنا بکشود = تعریف کی
نقش (نقش) = لکھنا - راگ - بوٹہ -
حرف یہان مضمون مراد ہی - نقوش جمع
ابیات (بیت) = اشعار - جمع بیت
ظل (ظلل) سایہ - ظلال جمع
ظل گستردن = سایہ ڈالنا -
ہمایون = مبارک - مرکب ہی - ہما سے جو
ایک مبارک پرندہ ہے اور (ون)
کلمہ نسبت ہے -
کبریاے (کبر) بزرگی -
حضرت (حضر) = درگاہ - حضرات جمع -
خاطر (خطر) = گذرنے والا اور وہ
عضو جسمین خیالات گذرین - دل -
خواطر جمع -
خطیر (خطر) = بزرگ - عظیم - بڑا -
فیض (فیض) = ڈالنا مجازاً بخشش
فیوض جمع -
نامتناہی (نہی) = جسکی انتہا نہو مرکب
نا کلمہ نفی اور متناہی سے جسکے معنی انتہا
پہونچنے والا -
مخفی (خفی) = پوشیدہ - چھپا ہوا -

اکتساب (کسب) = حاصل کرنا -
محافظت (حفظ) = بچاو - نگاہداشت -
نفایس (نفس) = قیمتی لطیف چیزین
عمدہ چیزین - نفایس جمع - -
صحیفہ (صحف) = کتاب - رسالہ
صحائف و صحف جمع
منقبت (نقب) = تعریف - اصطلاح مین
اہلبیت و اصحاب کی تعریف کرنا -
مناقب جمع -
منقبت گستری = مدح کرنا - تعریف کرنا -
فروخواند = فرو زائد ہے جو اکثر تحسین کلام
کے لیے آتا ہے -
مبارک (برک) = برکت کیا ہوا نیک
پے = قدم -
اختران = ستارے جمع اختر
طلعت (طلع) دیدار - منہ دیکھنا -
نیک اختری = بپاے مصدری
خوش نصیبی -
حاصل میکنند - اسکا فاعل اختران آسمان ہے
اور مفعول نیک اختری ہے -
مورد (ورد) = وارد ہونے کی جگہ -
موارد جمع -
ہما = نام ایک پرند کا جسکے نسبت

روایت ہو کہ فرشتہ (ہُما) کہلاتا ہو اور
جس شخص پر اُسکا سایہ پڑجاتا ہو
وہ دولتمند اور بادشاہ ہو جاتا ہو
بوم = اُلّو - ایک پرند ہے جو منحوس
مشہور ہے اور ویرانوں میں رہتا ہے
زمین غیر مزروعہ - منزل و مقام یہاں
یہی مراد ہے -
اتفاق (وفق) موافق ہونا ارادہ الٰہی کا
ارادہ بشری سے - اتفاقات جمع -
امداد - (مدد) = مدد کرنا - سہارا دینا -
آفت - (آفت) = سختی - رنج - مصیبت -
آفات جمع -
سعی (سعی) = دوڑنا - کوشش محنت -
اہتمام (ہم) = کوشش کرنا - انتظام -
بندوبست -
راے (راے) عقل - تدبیر
آرا جمع -
تدبیر - (دبر) = کام کا انجام سوچنا -
تدابیر و تدبیرات جمع -
صورت (صور) = شکل - صُوَر جمع
صورت نہ بندد = ظاہر نہو - نہو سکے -
پیرایہ = لباس - زیور - پیراستن سے
مشتق ہے

تخرُّم (حزم) = ہوشیاری - خبرداری -
عاطل (عطل) = برہنہ - ننگا - بیکار -
میدان (مید) = زمین بے عمارت -
جنگل - میادین جمع -
عاقبت (عقب) کسی چیز کا انجام -
کام کا آخر - عواقب جمع -
عاقبت بین = انجام سوچنا - دوراندیشی
کرنا -
راجل (رجل) = پیدل - پیادہ -
ضد راکب یعنی سوار -
مکتسب (کسب) = حاصل کی ہوئی چیز
کمائی -
عرصہ (عرض) = ایکبار ظاہر کرنا - عرض
کرنا - مع الصاد - میدان -
تلف (تلف) = ہلاک ہونا - ضایع و
تباہ کرنا -
تاراج = لوٹ - غارت -
عرصۂ تلف و تاراج گردد = بہت جلد
تباہ و برباد ہو جاوے -
قبضہ (قبض) = وہ چیز جو مٹھی بھر ہو - دستہ
مجازاً قابو -
اختیار (خیر) = چننا - پسند کرنا -
اختیارات جمع -

حسرت (حسر) = افسوس - پشیمانی -
ندامت (ندم) = شرمندگی -
سنگ پشت = کچھوا -
باقی (بقی) = رہنے والا - باقیات
بقایا - بواقی جمع -
مشقت (شقق) = محنت - سختی -
شاق جمع -
جد وجہد = کوشش و محنت -
مشفق (شفق) = محبت سے کسی کو
ڈرنے والا - ہمدرد - مہربان -
بوزینہ = بندر
بہت آمد = ملا
بواسطہ (وسط) = بسبب - بوجہ - وسایط جمع
ازدست داد = چھوڑ دیا -
جہل (جہل) = نادانی - مقابل علم -
حماقت (حمق) = بیوقوفی - مقابل عقل -
مرہم (رہم) = زخم اچھا کرنیوالی دوا - پھاہا -
مراہم جمع -
التیام (ل و م) = زخم کا پر ہونا - گھاو
بھر جانا یعنی اچھا ہو جانا -
آوردہ اند = کہتے ہین - اسکا فاعل مردمان
خواہ دانایان محذوف ہے -
جزایر (جزر) = ٹاپو - جمع جزیرہ -

بحر اخضر (بحر خضر) = بحر بمعنی سمندر
اخضر یعنی سبز - ایک دریا کا نام ہے
جسکے پورب طرف چین پچھم طرف
ہین - اور اُتر طرف ہند اور دکن طرف
سمندر ہے اور اسمین بہت سے جزائر
ہین ازانجملہ ایک سراندیپ ہے -
بوزنگان = بندر - جمع بوزنہ
بناے (ب ن ی) = جڑ - بنیاد
ابنیہ جمع -
مہابت (ہ ی ب) = خوف - غصہ -
بزرگی مجازاً شان وشوکت -
وافر (وفر) بہت ہونے والا -
بہت - زیادہ
سیاست (سوس) = حکومت کرنا -
رعیت پر تنبیہ کرنا - سیاسات جمع -
ارتفاع (رفع) = بلند ہونا - اونچا
ہونا - دور کرنا - مجازاً محصول -
ارتفاعات جمع -
آساس (اسس) = عمارت کی بنیاد -
مکان کی جڑ - اُسس جمع -
نافذ (نفذ) = جاری ہونے والا -
شامل (شمل) = کسی چیز کو گھیر لینے والا
مجازاً موافق ہر صغیر و کبیر و برنا و پیر

استحکام (حکم) = مضبوطی۔ مضبوط ہونا۔
رعایا (رعی) = آدمی وہر چیز جسکی نگہبانی
واجب ہو۔ جمع رعیت۔
میامن (یمن) = نیکیان۔ جمع میمنت۔
جانب راست جمع میمنہ۔
احسان (حسن) = نیکی کرنا۔ احسانات جمع
رفاہیت (رفہ) عیش کی فراخی۔ اسایش
وآرام کی ارزانی۔
بپہلوے۔۔ نہادہ = نہایت آرام سے
بسر کرتے تھے۔
ساکنان (سکن) = رہنے والے۔
باشندگان۔ جمع ساکن عربی جمع سکنہ
موہبہ (وہب) بخشش۔ مواہب جمع
رفاہیت (رفہ) عیش کی فراخی۔ بہتایت
وآرام کی ارزانی۔
پہلوے (زیادہ) = نہایت آرام سے
بسر کرتے تھے۔
ساکنان (سکن) = رہنے والے۔
باشندگان۔ جمع ساکن۔ عربی جمع سکنہ
دیار (دور) = گھر جاے۔ ملک جمع دار۔
مواہب (وہب) = بخشش جمع موہبت
بیکران = بیحد۔ بہت۔
بشکر (کشادہ) = اسکے حق مین بہت دعا

کرتے تھے اور اسکا شکریہ ادا
کرتے تھے۔
صفحہ زیان = نقصان۔ گھاٹا۔
سود = فائدہ
راضی (رضو) خوش ہونے والی۔
خوش۔ راضیین جمع۔
مدتے (مدد) = زمانہ۔ ایام۔ مدد جمع۔
متمادی (رد) = دراز۔ لمبا۔
گذرانید = اسکا فاعل کاروان ملک
بوزنہ ہے۔
بہار۔۔۔۔ رسید = ضعیف ونا توان ہوا۔
اس فقرہ مین رسید کا فاعل بہار
جوانی ہے۔
اثار (اثر) = نشان۔ جمع اثر۔
ضعف (ضعف) = کمزوری
اطراف (طرف) = جانب۔ کنارے۔
حصے۔ جمع طرف۔
اطراف (بدن) = اعضاے جسمانی۔
سرور (سرر) خوشی۔ شادی۔
بصر (بصر) = چشم۔ آنکھ۔ ابصار جمع۔
رحیل (رحل) = کوچ۔ سیر وسفر کا مضبوط
اونٹ۔ پالان سفر۔
نہال = نیا اُگا ہوا درخت۔ پودا۔

سموم (سم) - لون - یعنے گرم ہوا
جو دن کو چلتی ہے مقابل حرور جو رات
کو چلتی ہے - سائم جمع -
عجز (عجز) عاجزی - ناچاری -
پژمردگی - مرجھانا - اضمحلال -
طرب - (طرب) - عیش و آرام
تند باد - تیز ہوا - آندھی - جھونکا -
تعب (تعب) - رنج - ماندگی - تھکن -
منعطفی (عطف) جھکنے والا -
بساط (بسط) - بچھونا - بستر -
نشاط (نشط) - خوشی - شادمانی -
ہجوم (ہجم) کسی پر اچانک آجانا -
غلبہ - اژدحام - بھیڑ بھاڑ -
امراض (مرض) - بیماریاں
جمع مرض -
غموم (غم) - رنج - جمع غم -
منطوی (طوی) - لپٹنے والا -
آب رواں - بہتا ہوا پانی
جو سے - چشمہ - ندی -
بدر ہوس بازی - جوانی کا زمانہ
مراد ہے -
آمد بسر - بسر آمد یعنی گذر گیا -
اغبار (غبر) - گرد - یہاں کدورت

و رنج مراد ہے -
دگر - پھر - دوبارہ -
عیش صافی (عیش - صفی) وہ عیش
جو کدورت و رنج سے صاف ہو - را
علامت مفعول محذوف ہے -
توقع (وقع) - کسی چیز کے پانے کی
امید رکھنا - امید - بھروسہ - توقعات جمع
غدار (غدر) - بہت بیوفا - بڑا بیمروت -
طراوت (طرو) - تر و تازگی -
وحشت (وحش) - رمندگی - اندوہ -
تنہائی -
مبدل (بدل) - بدلا ہوا -
مشرب (شرب) - پانی پینے کی جگہ -
مجازاً مذہب - دین - آئین -
عذب (عذب) - میٹھا پانی - آب شیریں
مجازاً شیریں -
توانگری - مالداری -
مذلت (ذل) - محتاجی - تہیدستی -
خواری -
مکدر (کدر) - گندہ - میلا - تاریک -
راحت (روح) - آرام - چین -
محنت (محن) - رنج - تکلیف
محن جمع -

ضرر (ضرر) - نقصان - تکلیف -
اضرار جمع -
دم - گھونٹ -
نیلوفر = نیلوپل کا معرب ہے - یہ
ایک قسم کا پھول ہے جو پانی مین
اوگتا ہے - ہندی مین اسکو انجرہ
کو کابلی کہتے ہین -
گلشن نیلوفری = آسمان نیلگون سے
مراد ہے -
کدیہ = اسمین کاف کا ایمہ ہے -
عارض (عرض) - رخسارہ - سالار
لشکر - عوارض جمع -
لالہ زار = لالہ کا تختہ - سرخ
یک کس - لالہ زار نیست - مطلب یہ کہ
اس جہان مین کسی نے ایسے شخص کو نہ
دیکھا ہوگا جو دنیاوی تکلیفون سے
خون کے آنسو نہ روتا ہو -
دنیا (دنو) = زیادہ نزدیک ہونیوالی
یہ جہان - دُنے جمع
خوانند = کہتے ہین - فاعل اسکا مردمان
محذوف ہو
لباس (لبس) = پہننے کا کپڑا -
البسہ - لباسات جمع -

عروس (عرس) = دولھن -
عرائس جمع -
بیخردان = بیعقل - احمق - جمع بیخرد -
مغرور (غرر) = شیخی باز - گھمنڈی -
مغرورین جمع -
محبت (حبب) = دوستی -
بازیچہ = کھلونہ
متاع (متع) = پونجی - اسباب
امتعہ جمع -
دہر (دہر) = زمانہ - دُہور جمع -
مبتلا (بلو) = بلا مین پھنسا ہوا -
بود مبتلا شوند = اسکے لئے دنیا کی
محبت مین پھنستے ہین -
شیفتگان = مدہوش - حیران -
جمع شیفتہ -
ساختہ - اسکا فاعل وہی پیرزن
شوہرکُش ہے جسکا ذکر اوپر ہوچکا -
مایہ = پونجی - متاع جہاز اہت -
آشفتگان = پریشان حال - پراگندہ
جمع آشفتہ -
شرہ (شرہ) = حرص - لالچ - عیش -
شہوت (شہو) = آرزو - خواہش دلی
شہوات جمع -

عقد (عقد) = لڑی عقود جمع

ازدواج (زوج) = نکاح کرنا شادی کرنا

آغوش = گود بغل

حبالہ (حبل) = جال - دام - احبال جمع

وصالش (وصل) = اسکی ملاقات اسمین ضمیر (ش) راجع ہے طرف پیرزن کے -

بکام دل = موافق خواہش طبیعت - خاطر خواہ -

برنخورد = پھل نکھایا - سے نفع (فائدہ) نہ اٹھایا -

جمیلہ (جمل) = خوبصورت - اسمین ہای ہوز اظہار تانیث کے لیے ہے

ہشدار = ہوشیار رہ - خبردار رہ - مرکب ہے ہوش اور دار امر داشتن سے -

مخدرہ (خدر) = پردہ نشین عورت - اسمین ہای تانیث ہی - مخدرات جمع

در عقد کس نمی آید - کسی کی نکاح مین نہین آتی کہ بیوفا ہے -

کودک مزاجان = لڑکون سی طبیعت

رکھنے والے - ناتجربہ کار - ناسمجھ لوگ

وابستہ = پابند - مبتلا -

خبث (خبث) = بدی - برائی -

باطن (بطن) پوشیدہ - مقابل ظاہر - یہان دل مراد ہے - بواطن جمع -

سستی عہد = بد عہدی - قول و قرار کا پورا نہ کرنا -

دنائت (دنو) = کمینگی - سفلہ پن -

سیرت (سیر) خصلت - عادت - سیر جمع

ارقم (رقم) = سیاہ نقطہ دار سانپ جو نہایت زہریلا ہوتا ہے - [illegible]

کج اندیش - الٹی سمجھ کا آدمی -

کحل الجواہر (کحل جہر) = مروارید کا سرمہ - مرکب ہے کحل بمعنی سرمہ جواہر بمعنی موتی سے -

مقولہ (قول) = کلام - قول - مقولات جمع -

مزخرفات (زخرف) جھوٹی باتین سچی کی طرح آراستہ کی ہوئی ملمع کی ہوئی باتین - بناوٹ کی باتین جمع مزخرف

فانی (فنی) = ضائع ہو جانے والا۔
مٹ جانے والا۔
التفات (لفت) توجہ کرنا۔
راغب ہونا۔
جست وجو = تلاش
دل نہ بندو = طبیعت کو مبتلا نہ کرے
جی نہ لگا دے۔
رو آوردن = توجہ کرنا۔
بیخے نشان کہ = بیخے مین یائے توصیفی
ہے اور نشان امر ہے مصدر
نشاندن سے اور کاف بیانیہ ہے۔
بیخ نشاندن = درخت لگانا۔
باقیت = (ب ق ی) مین (ت)
مخاطب کے ہے۔
دولت باقی = (دول) (ب ق ی)
نیکنامی۔ ثواب آخرت۔
بردہد = اسمین بر زائد بھی ہو سکتا ہے
لیکن عمدہ معنی یہ ہین کہ بر کے
معنی پھل کے لیے جاوین یعنے
مطلب یہ ہے کہ ایسا درخت
لگا جس سے تجھکو دولت باقی کا
پھل ملے۔ یعنی عاقبت بخیر ہو
کیونکہ باغ عمر مین کبھی بہار اور

کبھی خزان لازم ہے لہذا اسکا
لگانا عبث ہے۔
افواہ (فوہ) بہت سے منہ = مجازاً
شہرت جمع فوہ۔
حشمت (حشم) = دبدبہ۔ بزرگی۔
ہیبت (ہیب) = خوف۔ دہشت۔
فاحش (فحش) = بدی مین حد سے
زیادہ گذرنے والا۔ بہت زیادہ
ظاہر۔ فواحش جمع۔
قصورے (قصر) = بہ یائے وحدت
کوتاہی۔ نقصان۔ قصورات جمع
فتورے (فتر) = بہ یائے وحدت
سستی۔ خرابی۔ برائی۔ فتورات
جمع۔
ارکان (رکن) ستون۔ مجازاً وزراء
بڑے کارندے جمع رکن
شوکت (شوک) قوت ہیبت تیزی
سطوت (سطو) قہر۔ سختی کرنا حملہ کرنا
حملہ۔
جباری (جبر) گردنکشی مجازاً بیرحمی
جمشیدی مرکب ہے جمشید
اور یائے نسبتی سے جمشید ایک
بادشاہ کا نام ہے جو بادشاہان

عجم کے خاندان پیشدادی میں سے
تھا۔
آیت (ادی) نشان مجازاً ایک
فقرہ قرآن شریف کا آیات
جمع یہاں نشان مراد ہے۔
اقربا (قرب) = نزدیک کے
لوگ رشتہ دار جمع قریب۔
سعادت (سعد) = نیکبختی۔
ناصیہ (نصو) = پیشانی کے بال۔
جمع نواصی۔
علامات (علم) = نشانات جمع
علامت۔
حرکات (حرک) = جنبش۔ جمع
حرکت۔
سکنات (سکن) = آرام۔
جمع سکنہ۔
حرکات و سکنات - طور و طریقہ
ہویدا = ظاہر۔
در رسید = اسکا فاعل جوانی ہے
ارکان دولت = (رکن + دولت)
راج کے کھمبے - وزرا امرا۔
استحقاق (حقق) = لائق ہونا۔
رتبت (رتب) = درجہ - مرتبہ۔

رتبات جمع۔
استعداد (عدد) = آمادگی۔ مجازاً
مادۂ علمی
منزلت (نزل) = مرتبہ - درجہ۔
منازل جمع۔
ثابت (ثبت) = قائم - مضبوط۔
ثوابت جمع۔
استقلال (قلل) = بے شرکت غیرے
خود کسی کام پر قائم ہونا - مضبوط ہونا
استحکام۔
تقدیم (قدم) = آگے آنا - پہلے ہونا
ابواب (بوب) = دروازے
جمع باب۔
ظلم گذاری = بے انصافی چھوڑ دینا
تمہید (مہد) = بچھانا - کام کو ہموار اور
درست کرنا - مجازاً عذر کو بیان
کرنا - تمہیدات جمع۔
رعایت (رعی) = نگاہبانی۔
کسی چیز کو نگاہ رکھنا - رعایات جمع
رعیت (رعی) = تاکنا - نگاہبانی کرنا
جسکی نگاہبانی کیجائے۔
رعایا جمع۔
مشاہدہ (شہد) = دیکھنا - معاینہ کرنا

انوار (نور) = روشنیاں - جمع نور -
ضمائر (ضمیر) = دل - جمع ضمیر -
طاعت (طوع) = بندگی - فرمانبرداری
پرستش - طاعات جمع -
مطاوعت (طوع) = فرمانبرداری کرنی
دوسرے کے ساتھ موافقت کرنی -
صبا (صبو) = وہ ہوا جو شرق سے
چلتی ہے پُروائی ہوا مجازاً ہر صبح
کی ہوا صبوات جمع -
چمیدن = لچکنا - ناز سے چلنا -
بہاران = فصل ربیع الف
و نون زائد ہے -
بید مشک = ایک درخت کا نام
ہے جس کا پھول زرد سیاہی مائل
اور بہت خوشبودار ہوتا ہے -
جوئبار = جس جگہ بہت نہریں پانی
کی بہتی ہوں -
ادب (ادب) = ہوشیاری عقل
نگہبانی - ہر چیز کی حد خیال کرنا
آداب جمع -
نشو (نشو) = اگنا - پیدا ہونا -
نما (نمو) = بڑھنا -
قابلیت (قبل) = قبول کرنا -

مجازاً لیاقت -
نوا - سامان -
سرو خرامان = سرو ایک درخت کا
نام ہے جو مشہور ہے اور
سیدھا ہوتا ہے یہاں
سرو خرامان سے مراد قد ہے
گلستان شدن = باغ باغ ہونا
خوش و بارونق ہونا -
دقائق (دقق) = باریک اور لطیف
چیزیں مجازاً باریکی اور رمز جمع دقیقہ
حیل (حیل) = بہانہ جمع حیلہ
استمالت (میل) = اپنی طرف کسی کو
میل دلانا یا راغب کرنا -
ملاطفت (لطف) = کسی پر مہربانی کرنا
رعایا (رعی) = تابعدار - محکوم - جمع رعیت
فراخور = شائستہ - لائق -
خلعت (خلع) = وہ کپڑا جو حاکم کوئی
عالی رتبہ پہنا دے - خلع جمع -
وصلے (وصل) = ہدیہ - وحدت
ملنا - پیوند - انعام - عطا -
صلات جمع -
وعدہ (وعد) خوشخبری دینا - وعود جمع
بشارت (بشر) خوشخبری -

بشارات جمع۔
منصب (نصب) = قائم ہونے کی
جگہ مجازاً عہدہ مناصب جمع
فرتوت = نہایت بوڑھا جو کسی کام
کے قابل نہ رہا ہو یہ لفظ اکثر
پیر کے صفت واقع ہوا کرتا ہے۔
زمام (زمم) دوڑا جیسے اونٹ کی
ناک والی لکڑی میں باندھتے
ہیں۔ ازمہ جمع۔
اقتدار (قدر) = صاحب قدرت ہونا
طاقت ور ہونا۔
تاج (توج) بادشاہوں کی ٹوپی
تیجان جمع ہے۔
بیچارہ کاروان یہاں پر ضعیف
سے مراد ہے۔
عاری (ع ر ی) = برہنہ ننگا۔
تحمل (حمل) کام کا بوجھ اپنے اوپر اٹھانا
برداشت کرنا۔
عار (ع ی ر) = ننگ شرم۔
جلاے وطن = ترک وطن کرنا۔
گھر چھوڑ کر باہر چلے جانا۔
ساحل (سحل) = دریا کا کنارہ۔
سواحل جمع۔

انبوہ = گنجان۔
قرار گرفت = سکوت اختیار کی
رہنے لگا۔
بیشہ = جنگل شیر کے رہنے کی جگہ۔
قناعت (قنع) = تھوڑی چیز پر راضی
رہنا۔ سنتوکھ۔
تسلی (سلو) = خوش ہونا مجازاً
دلاسا۔ تسلیات جمع۔
قانع (قنع) = تھوڑی چیز پر
راضی ہونے والا سنتوکھی
قانعین جمع۔
بحر (بحر) = تری سمندر۔ بحور۔
بحار۔ ابحار جمع۔
بر (برر) خشکی ضد بحر۔ براری جمع
منوال (نول) = جولاہہ کی وہ لکڑی
جس پر بنا ہوا کپڑا لپٹا رہتا ہے
مجازاً طور و طریقہ۔
اقدام (قدم) = پیر جمع قدم بالکسر
پیشقدمی کرنا۔
ریاضت (روض) محنت کرنا۔
مشقت کرنا نفس کشی کرنا۔
ریاضات جمع۔
منہاج (نہج) راہ سیدھا کشادہ راستہ

مسلک - مناہج جمع
تدارک (درک) = دریافت کرنا -
کسی کھوئی چیز کو پانا مجازاً
بندوبست -
عبادت (عبد) پرستش - بندگی
عبادات جمع -
توشہ = زادوزاد - راہ کا خرچ
و خوراک -
عقبےٰ (عقب) پیچھے آنا - آخرت -
دوسرا جہان -
توبہ (توب) گناہ سے پھرنا -
انابت (نوب) خدا کی طرف رجوع ہو
توبہ کرنا - دعا مانگنا -
بضاعت (بضع) پونجی - سرمایہ -
بضاعات جمع -
آخرت (آخر) دوسرا جہان -
وظائف (وظف) = جمع وظیفہ
وہ چیز جو کسی کے واسطے ہر روز
مقرر ہوئی ہو مجازاً روزی -
خدمت - فکر -
عبودیت (عبد) بندگی
مہیا (ہیو) = آمادہ - تیار -
زنگار = لوہے وغیرہ کا میل - مورچہ -

ظلمت (ظلم) = تاریکی - سیاہی
جمع ظلمات -
شباب (شبب) جوانی
صبح (صبح) = تڑکا - اصباح جمع
شیخوخیت (شیخ) = بڑھاپا - پچاس
برس سے آخر عمر تک -
مجازاً بمعنی عقلمندی -
سرداری -
مے زدود = صاف کرتا تھا -
صبح دمیدن = صبح ہونا -
دمے = ایک ساعت - ایک لمحہ
سحر (سحر) = شب کا آخر وقت صبح کا
اول وقت - چار گھڑی رات
رہے - اسحار جمع
بیدار = جاگنے والا - مرکب ہے
بید بمعنی ہوش اور آر کلمہ
نسبت سے -
استیلاء (ولی) غالب ہونا کسی
چیز کی حد کو پہونچنا -
تلذذ (لذذ) = مزہ لینا - اچھا مزہ
حاصل کرنا -
قضارا (قضی) = از قضا اس میں "را"
بجائے "از" استعمال ہوا ہے -

اتفاقاً - یکایک -

سیاحت (سیح) سیاحۃ وحدت -
سیر کرنا - سفر کرنا - سیاحات
جمع

استراحت (روح) = آرام پانا -
آسودہ ہونا -

اہل (اہل) = گھر کے لوگ - مجازاً
صاحب - اہالی جمع -

عیال (عیل) = زن و فرزند یا دیگر
متعلقین جن کی پرورش ذمہ دار ہو - جمع عیل

معاودت (عود) = پلٹنا - واپس آنا
پھر آنا -

القصہ (قصص) = حاصل کلام -

محل (حلل) = جگہ - مقام -

رغبت (رغب) = خواہش کرنا - دلی توجہ

تصور (صور) = خیال - دھیان
تصورات جمع -

شفقت (شفق) مہربانی کرنا -
شفقات جمع -

واجب (وجب) = لازم - لائق -
واجبات جمع -

سابقہ (سبق) = پہلا - گزشتہ - اگلا
سوابق جمع -

معرفت (عرف) = پہچان - پہچاننا
- شناسائی - معارف جمع -

مکرمت (کرم) = بزرگی - نوازش
مکارم جمع -

مودت (ودد) = دوست رکھنا
دوستی - محبت -

رابطہ (ربط) = لگاؤ - علاقہ
روابط جمع -

مقدار (قدر) اندازہ - مقادیر جمع

مرحمت (رحم) = مہربانی کرنا - ترحم
مراحم جمع -

مروت - (مرو) = مردانگی - مروّت
انسانیت -

قطع نظر (قطع + نظر) = نگاہ کاٹنا -
مجازاً علاوہ ازیں - اس کے سوا

فوائد (فید) = سود - نفع - جمع فائدہ

مصاحبت (صحب) = باہم
صحبت کرنا - باہم ساتھ رکھنا

مکارم (کرم) = نوازشیں -
مہربانیاں - جمع مکرمت -

محاسن (حسن) = خوبیاں -
خوشنمائیاں - نیکیاں جمع حسن
برخلاف قیاس -

طینت (طین) = تھوڑی مٹی۔
سرشت۔ خصلت اصل۔
سرشتہ = مصدر سرشتن سے ہے
یعنی خمیر کرنا۔
قلم کرم = یعنی قلم کرم
فتوت (فتی) = جوانمردی۔ مروت
مغتنمات (غنم) = غنیمت سمجھا گیا
غنیمت جانا گیا۔ جمع مغتنم
ہرآئینہ = بالضرور۔ ناچار۔
صیقل (صقل) = وہ آواز جس سے
آئینہ خواہ تلوار صاف کرتے
ہیں۔ سو یہ دور کرنے والا
صاف کرنے والا۔ صفائی۔
ملال (ملل) = رنج۔
محو (محو) = مٹا دینا۔ زائل کرنا حروف
یا نقوش کا چھیل ڈالنا۔
ظلمات (ظلم) = تاریکیاں جمع ظلمت
ہواے (ہوی) = خواہش
آرزو۔ آسمان و زمین کے درمیان
کا میدان مراد ہے ہوا جمع
مرتفع (رفع) = بکسر فا۔ بلند ہونے والا
بلند۔ بفتح فا اٹھایا گیا جانا
رفع کیا گیا۔

عزم (عزم) = ارادہ۔ عزمات جمع۔
حزم (حزم) = وہ ارادہ جس سے
آدمی پھرے نہیں۔ مضبوطی۔
آواز برداشت = زبان کشاد کیا
تحیت (حی) = بہ پاسے وحدت۔
سلام کرنا مبارکباد دینا۔
معہود (عہد) = عہد کیا گیا۔ ٹھہرانا۔
مقررہ۔
اندیشہ = فکر۔
مخالطت (خلط) = آپس میں میل جول کرنا
آپس میں دوستی کرنا۔
اہتزاز (ہزز) = خوش ہو کر جھومنا
جنبش کرنا۔ خوشی۔ خوشحالی۔
میل (میل) = جھکنا۔ خواہش۔
اختلاط (خلط) = ملنا ملانا۔ آپس کا
میل جول۔ آمیزش۔
مبالغہ (بلغ) = کسی کام میں سخت
کوشش کرنا۔ اصطلاح
میں کسی کی تعریف خواہ ہجو اس طرح
کرنا کہ وہ محال معلوم ہو۔
ستودہ = تعریف کیا ہوا۔
صاحبدل (ص ح ب) = مرد مقبول
حق شناس۔ وفادار۔

دین = راہ - مذہب - ادیان جمع -
نعمت = نیکی - راحت - سامان
راحت - مال - نعم جمع -
رفیق (رفق) = شفیق - مہربان -
رفقاء جمع -
داعی (دعو) = خواہش - ارادہ
دواعی جمع -
میزان (وزن) = تولنے کا آلہ ترازو
موازین جمع -
طائفہ (طوف) = طبقہ - گروہ -
طوائف جمع -
ارباب (رب) = صاحب -
مالک - جمع رب -
برکت (برک) = افزون ہونا -
افزونی - زیادتی - برکات جمع -
خطا - (خطأ) گناہ کرنا - گناہ
ضد صواب - وہ گناہ جو بے ارادہ
ہو خطایا جمع -
نصیحت (نصح) = پند - نصائح
جمع -
دریغ داشتن = کمی کرنا - بخل کرنا
روکنا -
صدق (صدقا) = راستی -

اخلاص - (خلص) = دوستی خالص کرنا
احتراز (حرز) = بچنا - پرہیز کرنا -
فرائض (فرض) = حکم الٰہی جیسے نماز
روزہ جمع فریضہ مجازاً واجب
و لازم -
فاسق (فسق) = مرد بدکار - بداعمال
فاسقین - فساق - جمع -
فجور - (فجر) = بدکاری - حرامکاری
فاجرین - فجار جمع -
مشتہیات - (شہو) = خواہش
کی گئی چیزیں - مرغوب چیزیں
آرزوئیں جمع مشتہی -
رحمت - (رحم) = مغفرت - بخشش
خیانت (خون) = چوری کرنا -
ناراستی - فریب - دوسرے کے
ملک کی چیز کو بلا اسکی مرضی
کے لے لینا -
عذاب (عذب) = شکنجہ میں کسنا
مجازاً دکھ دینا - تکلیف دینا
عذابات جمع -
الیم - (الم) = دردناک (وہ بیماری
جس سے تکلیف زیادہ
ہو -

معاشرت (عشر) = آپس میں مل جل کے زندگی بسر کرنا کسی کے ساتھ عیش کرنا۔

بلاء (بلو) = آزمانا۔ سختی۔ آسیب۔

عظیم (عظم) = بہت بڑا۔ بہت زیادہ بزرگ۔ عظماء جمع۔

غیر واقع = جھوٹ۔ وہ جو ناراست۔ جو ظہور میں نہیں آئے۔

فتنہ (فتن) = فساد۔ جھگڑا۔ فتن جمع۔

ابلہان (بلہ) = بے تمیز۔ بیوقوف۔ نادان۔ جمع فارسی ابلہ

جرّ (جرر) = کھینچنا۔ مجازاً لینا۔

اعتماد (عمد) = بھروسہ کرنا۔ اعتمادات جمع۔

بسیار افتد = اکثر ایسا اتفاق ہوتا ہے۔

عین (عین) = چشم۔ چشمہ۔ حقیقت۔ مجازاً بالکل۔

نفع بردن (نفع) = فائدہ اٹھانا۔ فائدہ حاصل کرنا۔

محض (محض) = خالص۔ بالکل

شر (شرر) = برائی۔ بدی۔ شرور جمع۔

ضرر (ضرر) = نقصان۔ زیان۔ گزند۔ اضرار جمع۔

نکتہ (نکت) = عقلمندی کی بات۔ مضمون۔ نکات نکت جمع۔

حلیہ (حلی) = زیور۔ بالکسر خلعت۔ صورت۔ زیور۔ حُلے جمع۔

شعار (شعر) = جو کپڑا بدن سے لگا ہوا پہنتے ہیں۔ جیسے کرتا۔ پاجامہ۔ ٹوپی۔ ضد دثار جیسے چادر۔ رضائی لباس مجازاً طور و طریقہ۔

فرصت (فرص) = آرام پانا۔ مہلت لینا۔ فُرص جمع۔

انتقام (نقم) = بدلا لینا۔ عوض لینا۔ یہ لفظ برائی کا بدلا لینے کے معنی میں استعمال کیا جاتا ہے۔

محافظت (حفظ) = بچاؤ کرنا۔ امن میں رکھنا۔

بے بہرہ = بے نصیب - محروم -
مصالح (صلح) = خوبیاں جمع مصلحت
مہمات (ہمم) = مشکل کام - جمع
مہم -
مفید (فید) = سودمند - فائدہ دینے والا
اغلب (غلب) = یہ افضل التفضیل
کا صیغہ ہے - بہت زیادہ
ممکن یعنی قریب قریب یقین
کے ہے -
تدبیر (دبر) = کسی کام میں غور کرنا
انجام کام کا سوچنا - تدابیر
تدبیراں جمع -
ناقص (نقص) = کم ہونے والا -
مجازاً کھوٹا - عیب دار -
نواقص جمع -
صواب (صوب) = رسا - رسیدہ
راست - درست -
مضیق (ضیق) = تنگ مقام -
تنگ جگہ - مضائق جمع -
سفینہ (سفن) = کشتی - ناؤ -
بیاض اشعار - سفائن جمع -
حیات (ح ی ی) = زندگانی -
عمر -

گرداب = بھنور - مرکب ہے
گرد بمعنی گھومتا ہوا آب بمعنی
پانی سے -
ہلاک = مرنا -
قضیہ (قضی) = مطلوب - خبر -
حکم - مجازاً جھگڑا - قضایا
جمع -

حکایت بوزینہ و بادشاہ کشمیر

حمل (حمل) = بوجھ اٹھانا -
اٹھانا - نام ہے ایک برج
آسمانی کا -
پیکر = شکل - جسم -
وہم (و ہ م) = ایک قوت دماغی
کا نام ہے جو غیر یقینی امور کو
کو یقین کرتا ہے - گمان -
اوہام جمع -
رایات (ر ا ی) = علم - نشان -
جھنڈا - جمع رایت -
قبہ (قبب) = مثل گنبد کے گول
عمارت - کنگرہ - کلس مجازاً
لکڑی کا ڈبا - قبب جمع
ادوار (دور) = گرد پھرنا - چار طرف

گھومنا - باربار آنا باز گشت
گردش - جمع دَور -
لیل (لیل) = رات - شب -
لیالی جمع -
نہار - (نہر) = دن - روز -
انہار جمع -
تابع (تبع) = پیرو - تابعدار -
تبعہ جمع -
روان = جاری - نافذ -
سلاطین - (سلط) = بادشاہ
جمع سلطان -
مواضع (وضع) مقامات - جگہین -
مواقع جمع موضع -
تربیت (ربو) = پرورش کرنا -
مجازاً تعلیم - تہذیب -
عواطف (عطف) = مہربانیان -
جمع عاطفت -
خسروانہ = بادشاہانہ -
شاہانہ -
دقیقہ (دقق) = اسمین ہمزہ بجائے
یائے تنکیر کے آیا ہے باریک
چیز مجازاً بہت کم نہایت
تھوڑا - اقل - اندک - درجہ کا

ساٹھوان حصہ - دقائق جمع -
مرعی (رعی) رعایت کیا گیا -
لحاظ کیا گیا -
غایت (غوی) = نہایت
غایات جمع -
محرمیت (حرم) مجازاً واقفکاری
واقفیت -
اختصاص (خصص) خاص کرنا -
خصوصیت رکھنا -
کتارہ - یہ لفظ ہندی ہے یعنے کٹارہ
جس کو فارسی مین خنجر
کہتے ہین -
بالین - سرہانہ تکیہ -
پاس = نگہبانی - حفاظت پہرہ -
دبدبہ (دبدب) = آواز ڈھول اور
نقارہ کی مجازاً جاہ وہیبت -
کسالت (کسل) سستی - کاہلی -
صبح صادق - صبح جب آفتاب
نکلے ضد صبح کاذب جسے
مکر چاندنی کہتے ہین -
زیرک = عقلمند - دانا -
دورودست = بڑی دور -
دست بردی = غارتگری - چوری -

غلبہ۔ تصرف۔
شکار سے بدست آرد = یعنی عمدہ
ونفیس چیزین جوڑا ئے۔
عیاری (عیر) = چالاکی۔
محلات (محل) = مکانات مجازاً
امیر کا مکان جمع محل۔ فارسی
یہ لفظ بغیر تشدید استعمال
کرتے ہین۔
تجربہ (ج ر ب) = آزمائش۔
تجارب جمع۔
جنسیت (جنس) = ایک جنس ہونا
ایک میل کا ہونا۔
بہم پیوستند = آپس مین ملے۔
سبیل (سبل) = راہ سُبُل
جمع۔
غریب (غرب) = مسافر۔ دور کا
رہنے والا۔ نادر۔ غربا جمع۔
مشورت (شور) = صلاح مشورہ
محلت (حلل) = محلہ یہ ت دراصل
ۃ ہے جو فارسی مین یا سے
کشیدہ پڑھی جاتی ہے
نقب (نقب) = دیوار مین سوراخ کرنا
سیندھ دینا۔

کہ = کدام۔
اصطبل (صطبل) = چوپایہ کے
باندھنے کی جگہ۔
درازگوش = ایک قسم کا گدھا ہے
جسکے کان لمبے ہوتے ہین
نصارا اسکی تعظیم کرتے ہین
اسلیئے کہ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام
کی سواری مین رہتا تھا۔
رئیس (ر ء س) = سردار۔ حاکم۔
روسا جمع۔
محکم (حکم) = مضبوط۔ استوار۔
غلام (غلم) = لڑکا۔ نوکر چاکر۔
اغلمہ و غلمان جمع۔
موکل (وکل) = کفیلکار۔ وہ شخص
جسکو کسی نے کچھ کام سپرد
کیا ہو۔ موکلین جمع۔
اول (وول) = پہلے۔ اوائل جمع
دکان (دکن) = دوکان۔ دکاکین
دوکانات جمع۔
عجب مانند (عجب) = تعجب مین
آیا۔ متحیر ہوا۔
یک = کسی ایک سے۔ کسی سے۔
تفتیش (فتش) = کریدنا۔ کھودنا

یعنے تحقیقات - طوج -
عسس (عسس) = رات کے وقت
نگهبانی کرنے والا - کوتوال
یہ جمع ہے عاس کی فارسی مین
بجائے واحد مستعمل ہے -
عزیمت (عزم) = ارادہ - قصد
عزائم جمع -
احسنت (حسن) = خوب کہا تو نے
یہ صیغہ واحد مذکر حاضر
فعل ماضی ہے اس لفظ کو
بجائے تحسین و آفرین کے
استعمال کرتے ہین جیسے
کیا خوب - واہ واہ -
منجنیق (جنق) = بڑا گوپھن ہے
جسکو ہندی مین ڈھلواس
کہتے ہین - یہ آلہ ایسا ہوتا ہے
کہ جسمین بڑے بڑے پتھر رکھکر
دیوار قلعہ پر مارتے ہین تاکہ
وہ ٹوٹ جائے معرب ہے
من چہ نیک کا منجنیقات جمع -
دانگ = چھہ رتی کا وزن -
بزر سخریدہ = یعنی جان تو نے
مفت پایا ہے - جان کو تو

مفت سمجھتا ہے -
ارتکاب (رکب) = گناہ کرنا -
اور نامشروع کام کو شروع کرنا
مجازاً اختیار کرنا -
عقل ترا معذور میداشت -
(عقل + عذر) = عقل کے نزدیک
تو طمع کے حیلہ سے عذر دار
سمجھا جاتا - عقل کے نزدیک
بہت بڑے فائدہ کے واسطے
بہت بڑا خطرہ اٹھانا سزاوار
معلوم ہوتا ہے -
مخاطر (خطر) = خوف کی جگہ
خطرہ کی جگہ - جمع مخطر -
خزینہ (خزن) = خزانہ - خزائن جمع
معذور (عذر) = عذر مانا ہوا - معاف -
نگار = نقش - ہندی کا نقش جو
ہاتھ پانون مین آرائش کے لیے
بنائے جاتے ہین - معشوق -
محبوب -
گر کسے نازکشد ناز نگارے بارے
لفظ بارے کے بعد کشد فعل مضارع
محذوف ہے مطلب یہ کہ اگر
کوئی ناز کھینچا چاہے تو ناز

محبوب کا کھینچا ہے کہ وہ ایسا عمدہ ناز ہے۔

بارے = ایکبار۔ کبھی۔ بہرحال کلمہ تقلیل و انحصار۔

انتباہ (نبہ) = آگاہ کرنا۔ آگاہی ہوشیاری۔ خبرداری۔

ورطہ (ورط) = بھنور۔ گرداب۔ وراط جمع۔

مہم (ہمم) = بیچ میں ڈالنے والا کام بڑا کام۔ مہمات جمع۔

انسب (نسب) = نہایت مناسب یہ صیغہ افعل التفضیل کا ہے۔

قصر (قصر) = محل شاہی۔ بادشاہوں کا مکان۔ قصور جمع۔

پولاد = ایک قسم کا لوہا جو نہایت سخت ہوتا ہے۔ چوروں کا سایہ۔

تاب = گرمی۔

آتش برون صحبت = یعنی پتھر کے ٹھوکنے سے آگ نکلتی تھی۔

ہم آب = یعنی پتھر کے پھٹنے سے پانی نکلتا تھا۔

عیار (عیر) = چالاک۔ بہت چلنے والا

افق (افق) = آسمان کا کنارہ آفاق جمع۔

بارہ = دیوار قلعہ۔ قلعہ۔

عیار شب رو آفتاب لقب بزیر بارہ افق نرسانیدہ بود = یعنی آفتاب نہ نکل پایا تھا۔

موضع (وضع) = جگہ۔ مقام۔ مواضع جمع۔

زرین = سنہلا۔ سونے کا کام کیا ہوا

اصناف (صنف) = اقسام۔ طرح طرح کے۔ جمع صنف۔

تجملات (جمل) = زیبائش۔ آراستگی۔ شان شکوہ۔ جمع تجمل۔

حوالی (حول) = کسی چیز کا گرداگرد کسی چیز کے چاروں طرف۔ اسی کا اِمالہ حویلی ہے۔

مسند (سند) = تکیہ گاہ۔ مسانِد جمع۔

انواع (نوع) = اقسام۔ گوناگون جمع نوع۔

حواشی (حشی) = کنارے۔ مجازاً خدمتگار۔ جمع حاشیہ۔

شمع (شمع) = موم۔ موم کی بتی۔

تموع جمع۔
مسکن (سکن) = صیغہ مبالغہ بیست
بحرکت ولی قوت، آدمی یعنی
غریب بیچارہ مساکین جمع
فاقہ (ف و ق) = درویش
حاجت۔ مجازاً بھوکا رہنا۔
شعلہ (شعل) = زبانہ آتش آگ
کی لپٹ۔ شعل۔ شعول
جمع۔
چپ و راست = بائیں و دائیں
یسار و یمین۔
متحیر (حیر) = حیران ہکا بکا
سبکباری = بے پاسے و بھارت
جاندار حقیر مراد بوزنہ سے ہے
اعلیٰ درجہ (علو۔ درج) = سیڑھی
کا ڈنڈا اسیڑھی کا۔ بلند مرتبہ۔
(اعالی + درجات) جمع۔
رفعتش (رفع) ۔ ش ضمیر راجع
ہے طرف بوزنہ کے رفعت
یعنی بلندی، مرتبہ و قدر۔
چراغ پایہ = چراغدان۔ ڈیوٹ۔
تمیز = کٹار کہ دو طرفہ دھار رکھتا ہے
طینت (طلل) = مذہب شریعت۔

کردہ۔ ملل جمع۔
وابستہ = بندھا ہوا۔ متعلق۔
تفکر = سوچنا۔ تفکرات جمع۔
مستغرق (غرق) = ڈوبا ہوا غرق۔ مستغرقین جمع
تحیر (حیر) = حیرت
سراسیمہ = پریشان۔ مبدل
سراسامہ مرکب ہے سر و آسام
یعنی ورم ہاسے نسبت سے سرسامی
نظارہ ۔ نظر کسی چیز کا دیکھنا
تشدید ظلم مستعمل ہے۔
مورچہ = ایک قسم کی چیونٹی جو نہایت
چھوٹی ہوتی ہے
سقف (سقف) = مکان کی چھت
سقوف جمع۔
ایوان (اون) = محل۔ بادشاہوں
کے مکان کو کہتے ہیں اداوین جمع
خدشہ (خدش) خلش کھٹک۔
خدشات جمع۔
دغدغہ (دغدغ) = خوف تشویش خاطر
گدگداہٹ
جانب = طرف۔ جوانب جمع۔
ستارہ دیدہ ام = ستاروں
کی طرح آنکھ وا رکھتا ہوں۔

انجم (نجم) = ستارے۔
جمع نجم۔
سیّارہ (سیر) = سیر کرنے والا
گھومنے والا۔ مقابل ثوابت
ستارات جمع۔
شب = کالی کے دانے۔ پوست۔
مخدوم (خدم) = خدمت کیا ہوا۔
مالک۔ آقا۔ مخادیم۔
مخدومین جمع۔
حمیّت (حمی) = رشک غیرت
ننگ۔ حمیات جمع۔
جاہلیت (جہل) = نادانی۔
باعث آمد = آکسانیوالی ہوئی۔
سبب ہوئی۔ بواعث جمع۔
قہر (قہر) = غضب غصہ۔
بیباک = بے خوف۔ بے ڈر۔
دست نگاہدار = یعنی اِس ارادہ
سے ہاتھ روک یا باز رہ۔
از پاے آوردن = گرا دینا۔
برباد کر دینا۔
درجست = دوڑا۔
نعرہ (نعر) = آواز۔ للکار۔
مآل (اول) = پھرنے کی جگہ۔
لوٹنے کی جگہ۔ انجام۔
آمال = (امل) = امیدیں جمع امل
اہمال (ہمل) = کوئی چیز چھوڑ دینا۔
مجازاً درنگ۔ دیر۔ سستی تساہلی
مالامال (مول) = مجذور۔ مجازاً بمعنی
بہت پُر۔ بھرا ہوا۔ اسمیں الف
اتصال کا ہے۔
کیفیت (کیف) = چگونگی۔ کیونکر ہونا
کیفیات جمع۔
آرے = سچ ہے۔ ہاں۔
سجدہ (سجد) = سر زمین پر جھکانا۔
سجود جمع۔
صیانت (صون) = حفاظت
لایزالی (زول) = اسمیں (ی) نسبتی
ہے منسوب بہ لایزال بمعنے
جسکو زوال نہو یعنے خدا۔
مُمِدّ (مدد) = مدد کرنے والا۔
معاون۔
بنواخت = معاف کر دیا۔ نوازش کی
مقربان (قرب) = پاس کے
رہنے والے حضوری لوگ جمع مقرب
در زنجیر کشیدن۔ پا بجولان کردن
زنجیر سے باندھ دینا۔

شب روی - بہ یاے مصدری
بمعنی رات کو چلنا -
دفینہ (دفن) = وہ خزانہ جو زمین کے
اندر دفن ہو - دفائن جمع -
دیوار = مشہور ہے - مرکب ہے
دیو مبدل داو بمعنی ردہ و آر
کلمہ نسبت سے یعنی ردہ والی
سبر = چھاتی - گود -
فرق = مانگ سر - مفارق جمع -
نہادند = اسکا فاعل کارپردازان
راسے محذوف ہے -
جاندار = محافظ جان -
دامنش = اسمین ضمیر (ش) راجع
ہے طرف بوزنہ کے -
حرمت (حرم) = عزیز ہونا - عزت -
تنش = (اسمین ضمیر (ش) راجع ہے
طرف بوزنہ کے -
برکشیدند = اسکا فاعل کارپردازان
راسے محذوف ہے -
خصم (خصم) = دشمن - خصوم جمع -
اگرش = اسمین ضمیر ش راجع
ہے طرف تاوان کے -
مختصر (خصر) - کمتر -

طرح = ڈالنا - نیو ڈالنا - خاکہ -
ڈول -
فرسنگ = تین میل کا فاصلہ -
زندان = قید خانہ - بندیخانہ -
حریف (حرفہ) = ہم پیشہ و ہم کار -
مجازاً بمعنی دوست و دشمن بھی آتا ہے
حریف مجلس = یار موافق -
بستان = باغ جمع اسکی بساتین
معرب بوستان ہے -
زندان بہ ز چمن = مطلب اس
شعر کا یہ ہے اگر قید خانہ ہو اور
یار موافق ہو تو اس قید خانہ
سے بھاگنا مناسب نہیں ہے
لیکن اگر باغ ہو اور صحبت ناجنس ہو
تو اس باغ سے پرہیز کرنا لازم ہے
اشتمال (شمل) = شامل ہونا
شامل کرنا -
استماع (سمع) = سننا -
حکمت (حکم) = دانائی کی بات
حکم جمع -
دعوی (دعو) - اپنا جتانا -
دعاوی جمع -
انقسام (قسم) = تقسیم ہونا -

حصہ حصہ ہونا۔ ٹکڑہ ٹکڑہ ہونا۔
مثابہ (ثوب) = پانی جمع ہونے کی
جگہ۔ مجازاً مثل۔ حد۔ مرتبہ۔
غذا (غذو) = کھانا۔ اغذیہ جمع۔
بکار رست = بکار آیندہ۔ یعنے تمارت
پنجا در ہے۔
دوائے (دوی) علاج۔ دارو۔
ادویہ جمع۔
احیاناً (حین) = اتفاقاً۔ کبھی کبھی۔
بہ تنوین جمع حین۔
احتیاج (حوج) = حاجت۔
نفاق (نفق) = دوروئی۔ دشمنی۔ ٹ
پھوٹ۔
ریا (رأی) = مکر فریب۔ ظاہرداری۔
دل میں جو بات ہو اُسکے برخلاف
کرنا۔ لوگوں کے دکھانے کو کام کرنا۔
روئے دریا نے دارند = بظاہر
مخاطب رہتے ہیں اور ظاہرداری
کے لیئے کچھ کام بھی آجاتے ہیں اور
زبانی دوستی کا دعوی رکھتے ہیں۔
منافق (نفق) = نفاق رکھنے والا۔
دورو۔ برخلاف۔ منافقین جمع۔
افسردہ = ٹھٹھرا ہوا۔

سردہ = پژمردہ مرجھایا ہوا۔
گرم و افسردہ تر = مطلب یہ ہے کہ
بظاہر تو بڑی سرگرمی ظاہر کرتے آئے
ہیں لیکن باطن افسردہ ہیں یعنی بے پرواہ ہیں
زندہ و مردہ تر = مطلب یہ ہے کہ بظاہر
دوستی کا دعوی کرتے ہیں لیکن
بباطن مخالفت کرتے ہیں۔
دشمنان دوست روے =
بظاہر دوست و بباطن دشمن
مگسل = صیغہ امر ہے مصدر فرعی
گسلیدن سے یعنے توڑنا۔ قطع کرنا
مصدر اصلی اسکا گسستن ہے۔
دست بکسے زدن = کسی سے
تعلق پیدا کرنا۔
عمل (عمل) = کرنا۔ کام۔ کارروائی
اعمال جمع۔
شرائط بجا آوردہ بود =
شرطیں پوری کر چکا۔
خصلت (خصل) عادت۔ خوے
خصائل جمع۔
یکے را بدہ باز نماید = ایک کو دس
کر کے ظاہر کرے۔ یعنے
تھوڑے کو بہت کر کے ظاہر کرے

گوش ندارد = خیال نرکہے - اوسکی
طرف مخاطب نہ رہے - اوسکی
سننے کا شایق نہو -
بر تو نگیرد = تجھپر نہ لگاوے - تیرے
منہ پر نہ لاوے -
متصف (وصف) = موصوف -
صفت کیا گیا -
نشاید = لایق نہین ہے -
محبت ورزی (حبب) = تو دوستی
پیدا کرے -
حکم کیمیا گرفتہ (کرم) = کیمیا کیطرح
نادر الوجود وکمیاب ہے -
علت (علت) = سبب - وجہہ -
یہان غرض مراد ہے - علل جمع
عنقا (عنق) = سیمرغ = نام ایک درازگردن
چڑیا کا ہے جو بقول بعض وجود فرضی
رکہتا ہے -
آشیان = پرندونکا گہونسلا - یہان معنی
خانہ مستقل ہوا ہے -
رقم زدن (رقم) = نوشتن - لکہنا -
ثبوت دینا -
قدم زدن (قدم) = مبادرت کردن -
ہمت کرنا - جرات کرنا -

ہرکس... قدم نتوان زد = مطلب
یہ ہے کہ جو شخص دوستی کے نکتون کو
نہین جانتا ہے اوسکے ساتھہ دوستی
کرنیکی جراءت نہ کرنا چاہئے -
ہمدمی = بہ یاے وحدت دوستی -
جز آئینہ... چو دم نتوان دید =
مطلب یہہ ہے کہ سوا اسے آئینہ کے
کہ جسمین اپنا ہی چہرہ دکہلائی دیتا ہے
اور کوئی ہمدم نہین دیکہہ سکتے اور پہر اوس سے
بہی کوئی فائدہ نہین کیونکہ دیکہنے
سے یعنے دم پہونکنے سے وہ بہی
مکدر ہوجاتا ہے یعنے اوسمین بہی
نہین دکہلائی دیتا یا یہ کہ ہمدم کی
صورت جہان مین ناپیدا ہے اور
اگر آئینہ مین ہمدم کیصورت دیکہہ
بہی لی تو کیا فائدہ کیونکہ وہ ہمکلام
نہین ہوسکتا -
ثابت قدم (ثبت قدم) = پیر جمانیوالا
نکتہ (نکت) - وہ بات جو عمدہ ہو اور
پوشیدہ ہو یعنے ہر ایک کے سمجھہ
مین نہ آسکتی ہو - نکات جمع
فروگذاشتن - چہوڑ دینا - ترک
کر دینا -

مجالست (جلس) = ہمنشینی - باہم
صحبت میں بیٹھنا -
معزز (عزز) = سرافراز کیا گیا -
عزت کیا گیا -
طوق (طوق) = پٹہ - حلقہ - گردن
بند -
منت (منن) = احسان رکھنا -
منن جمع -
تاقیام قیامت (قوم) = قیامت
قایم ہونے تک -
بدیع (بدع) = انوکھی - نادر - نئی بات
بدایع جمع -
تملق (ملق) = نرم ہونا - چاپلوسی -
خوشامد -
کنار = آغوش - گود -
غربت (غرب) = مسافرت -
مستظہر (ظہر) = یاری چاہا ہوا
مدد مانگا ہوا - قوی پشت - قوی دل
نہال = درخت -
اتحاد (وحد) = ایک ہونا - دوستی
اہل (اہل) = اہل و عیال - جورو بچے
اہال جمع -
مسکن (سکن) = جا سے سکونت

رہنے کی جگہ - دکان - مساکن جمع
حاجت (حوج) = آرزو - حوج -
حوائج حاجات جمع -
مونس (انس) = آرام دینے والا
غمخوار - دوست -
غیبت (غیب) = غائب رہنا -
غیر حاضر رہنا - ضد حضور -
جفت = جوڑا - جورو - زن منکوحہ
اضطراب (ضرب) تڑپنا - بیقراری
گھبراہٹ -
غم (غمم) = رنج - غموم جمع -
سنگ بر سینہ زنان = بر سینہ
سنگ زنان - چھاتی پر پتھر ٹیکتے
ہوئے چھاتی کوٹتے ہوئے -
غریب (غرب) مسافر - غربا جمع -
وحل = کیچڑ -
گل = کیچڑ - یہان مراد تعلق سے ہی
چہ شدی = کیا خوب ہوتا - کیا اچھی
بات ہوتی -
طلوع (طلع) آفتاب اور تارہ نکلا
نکلنا -
ظلمت (ظلم) = تاریکی - اندھیرا پن
ظلمات جمع -

منتفی (نفی) = نیست ہونے والی۔ زائل۔

مؤدی (اداء) = ادا کرنے والا پہونچانیوالا

مختفی (خفی) = پوشیدہ پنہاں۔

چہ شود = خوب ہو۔ بہتر ہو۔

گل رعنا = ایک پھول کا نام ہے جو اندر سے سرخ اور باہر سے زرد ہوتا ہے

مراد مطلوب و محبوب۔

مگر = شاید۔

عیب (عیب) = برائی۔ نقص۔

عیوب جمع۔

متہم (وہم) = الزام لگایا گیا تہمت لگایا ہوا۔ ملزم۔

حال (حول) = کیفیت۔ احوال جمع

بیاگاہانم = آگاہ کردن۔ خبر دادن

شبہت (شبہہ) = شک۔ شبہات جمع۔

غرض (غرض) = نشانہ۔ مجازاً مقصد۔ حاجت۔ اغراض جمع

تہمت (وہم) = بدگمانی۔ تہم جمع۔

صورت بندد = ظاہر ہو۔ نمودار ہو

محک (حکک) = کسوٹی۔ وہ سیاہ پتھر جسپر سونا اور چاندی آزمایا جاتا ہے

محاکیک جمع۔

امتحان (محن) آزمانا۔ امتحانات جمع

بر محک زدن (حکک) = امتحان کرنا آزمانا۔ جانچنا۔

عیار (عیر) سونے چاندی کی چاشنی بانگی۔

تمام عیار یافتہ = بانگی میں کامل پایا ہوا سرہ۔ کھرا۔

وفاق (وفق) موافقت کرنا محبت اتفاق ضد نفاق۔

وقف (وقف) عطا و بخشش۔ نذر۔ اور جو چیز اپنی ملک ہو راہ خدا میں دیدالنا۔ اوقاف جمع۔

نعمت (نعم) = آرام۔ نعم جمع۔

لذت (لذذ) = خوشی۔ عشرت۔ لذات جمع۔

ملاقات (لقی) باہم بیٹھنا۔

مقابل (قبل) = سامنے ہونیوالا۔

فراق (فرق) جدا ہونا۔ جدائی۔ ضد وصال۔

وصال (وصل) = ملنا۔ ملاقات۔ ضد فراق۔

تسکین (سکن) = ساکن کرنا تسلی تشفی

مونس (انس) = دل بہلانیوالا - انیس
غیرت (غیر) = رشک کرنا - شرم -
جمعیت (جمع) = یکجا ہونا - مجازاً
دلجمعی -
تفرقہ (فرق) = پریشان ہونا - پریشانی
جدائی -
کنار از اشک پر = لینے بہ سبب
تضرع و زاری -
بر دادن = اوڑا دینا - برباد کر دینا -
سموم (سم) = گرم ہوا جو گرمی کے دنوں
بہتی ہے - لون - سمایم جمع -
نابود کردی = نیست و نابود کر دی
ملیا میٹ کر دیا -
پژمان = افسردہ - ملول - غمگین -
اندوہگین -
مطالعہ (طلع) = پڑھنا -
کتاب (کتب) = لکھنا - اور جو لکھی جاتی
صفحہ (صفح) = ورق کا رخ - صفحات جمع
جلیس (جلس) = ہمنشین - ہم صحبت
حریف (حرف) = ہم پیشہ مجازاً دوست
غمگسار -
نقش بر بساط زدن = حاصل کرنا
پانا - و نقش مراد بر بساط زدن -

بمعنی امید بر لانا - مراد حاصل کرنا
پنداری = معلوم کرے تو - یہاں
یہہ حرف مفید تشبیہہ ہے بمعنی گویا
مطالعہ (طلع) = پڑھنا -
کتاب (کتب) = لکھنا - جو لکھی جاوے
کتب جمع - پستکا -
نشنیدہ = نہیں سونگھی ہے -
مصلحت (صلح) = بھلائی - مصالح
بو دلی بودہ ست = جو ہونہار تھا سو
ہو گیا - اسمین (ی) لیاقت ہے -
ضمن (ضمن) = شکن ویچ کنایا
مجازاً - درمیان بیچ -
بحصول پیوستن = ملنا - حاصل ہونا
صفحہ (صفح) = ورق کا ایک رخ -
صفحات جمع -
حیل (حیل) = بہانے - جمع حیلہ
مقدمات (قدم) = جمع مقدمہ
آگے کیا گیا - مطلب - یعنی عبارت
جو کتاب شروع کرنے سے پہلے دیگر
مطالب سمجھنے کے لئے لکھی جاوے -
اسکا مقابل خاتمہ ہے -
بمطالعہ کتاب . . مشغول
شدہ = حیلہ و تدبیرین کوشش

کرنے لگے -

الیشان = مراد سنگ پشت کی عورت
اور اوس عورت کی بہن سے
ہے -

خواہر خوانده = منہ بولی بہن -

کسے = بہ یاے وحدت آدمی -

سہیر = خیال فکر - ارادہ -

بیمار پرسیدن = عیادت کرنا بیمار
کا حال پوچھنا -

بیا خوش = خوش بیا -

ہنوزش = اسمین ش ضمیر راجع طرف
بیمار کے -

نفسے می آید = سانس چلتی ہے -
تھوڑی جا باقی ہے -

دستوری = اجازت - رخصت -

عہد (عہد) = اقرار - پیمان - عہود جمع

اہل (اہل) = اولاد - سزاوار -
لایق - اہالی جمع -

ہر چند زودتر = یعنی بہت ہی جلدی

بیشه = جنگل -

واے = افسوس -

کش = اسمین کاف بیانیہ ہے اور
(ش) ضمیر اضافی ہے - جو

دراصل کرانش تھا - یعنی کہ
اوسکا ضمیر ش راجع ہے طرف
کس کے جو مضاف ہے و مضاف الیہ
غمخوارگی ہے -

مونسم (انس) = اسمین (م) آخر ضمیر
مضاف الیہ ہے مونس من -

غمخوارگی = غمگساری - ہمدردی -
مفعول ہے مضارع کند کا -

واے بر حال کسے کش غم
کند غمخوارگی = واے برحال کسے
کہ غم غمخوارگی او کند یعنے اوس
شخص کے حال پر افسوس ہے
کہ خود غم جسکی غمخواری کرے یعنے
شبہاے تنہائی مین غم ہی اوسکا
مونس ہو اور ایک دم بھی اوسکا
ساتھ نہ چھوڑے -

حادثہ (حدث) = نئی پیدا ہونے والی بات
واقعہ - مصیبت - حوادث جمع

طوع (طوع) = اطاعت - اپنی خوشی
سے -

خاطر (خطر) = دل مین آنے والا بیان
یہان مراد دل سے ہے - خواطر
جمع -

ملازمت (لزم) = ہمیشہ نزدیک رہنا - مجازاً - اطاعت - تابعداری فرمانبرداری -

موجود سے (وجد) = یہ پاسے تنکیری وجود کیا گیا - یعنی جسم رکھنے والا

جان از تن = جان کی تشبیہ ممدوح کی دیدار سے ہے اور تن کی تشبیہ مداح کے جسم سے ہے -

کام ناکام = چار ناچار -

وداع (ودع) = رخصت کرنا -

وطن (وطن) = جہان اپنا اصلی گھر ہو دیس - اوطان جمع -

مالوف (الف) = الفت کیا گیا - پیارا - خوگرفتہ -

قدم (قدم) = پیر - اقدام جمع -

اقربا (قرب) = نزدیکی - رشتہ دار جمع قریب -

مرحبا (رحب) = شاباش یہہ لفظ عرب ہین واسطے تعظیم مہمان کے کہتے ہین - فارسی ہین کلمہ تحسین ہے

عیوق (عیق) = نگہبان - نام ہے ایک ستارہ کا آسمان پر جو نہایت سرخ رنگ اور بہت روشن ہے کہکشان کے داہنے طرف طلوع ہوتا ہے

آوازہ مرحبا بعیوق رسانیدند

یعنی مرحبا کا شور آسمان تک پہونچا -

جماعتے (جمع) = تھوڑے لوگ -

ہلاک (ہلک) = نیست ہونا -

ارغوان = نام ہے ایک پھول کا جو سرخ ہوتا ہے - لالہ سرخ -

زعفران (زعفر) = نام ہے ایک پھول کا جو زرد رنگ کا ہوتا ہے

درگلزار رخسارش ..... شگفتہ

مطلب یہہ ہے کہ اوسکا رخسارہ بجاے سرخ کے زرد ہو گیا تھا -

نال = وہ ریشہ جو قلم کے اندر سے تراشنے کے وقت نکلتا ہے بمعنی نیشکر اور نے خالی کے بھی مستعمل ہے -

مویہ = رونا - نوحہ کرنا - گریہ کرنا

تحفہ (تحف) = سوغات - تحف جمع

تحیت (حیی) = سلام کرنا - درود کہنا - تحیات جمع -

ہدیہ (ہدی) = تحفہ - سوغات -

ہدایا جمع -
تلطف (لطف) = مہربانی کرنا تلطفات جمع -
چاپلوسی = خوشامد - عاجزی -
معرض (عرض) = کسی چیز کے ظاہر ہونے کی جگہہ -
تخلق (خلق) = خو پکڑنا - خوش ہونا -
تملق (ملق) = چاپلوسی کرنا - خوشامد کرنا
نتیجہ (نتج) = پھل - زادہ - نتائج جمع
متاع (متع) = پونجی - سرمایہ - امتعہ جمع -
کاسد (کسد) = کھوٹا - جو کھرا نہو - کاسدین جمع -
روز بازار یافتن = بازار مین رواج پانا - کسی کا چلن بازار مین قبول ہونا - رونق پانا -
تیمار داری = غمخواری و خدمت کرنا بیمار کا علاج کرنا -
مافی الضمیر (ضمر) = جو کچھہ دل مین ہے - دلکی بات -
باز نمی آید = شرح نہین کرتے - ظاہر نہین کرتے -
درد سر کشیدن = تکلیف اٹھانا -

طبیب (طبب) = معالج - حکیم - بید - اطبا جمع -
درمان = دوا -
درمان پذیر نیست = لاعلاج ہے - قابل علاج نہین ہے -
مایوس (الیس) = ناامید - مایوسین جمع
رخصت یابد (رخص) = اجازت پاکے
جزع (جزع) = بیصبری - ناشکیبائی -
قعر (قعر) = عمق - گہراؤ - تہ - قعور جمع
از سر قدم ساختہ در آیم = سر کے بل چلکر جاؤن - پانی کے گہرائی مین جب کوئی ڈوبتا ہے تو سر کو نیچے اور پیر کو اوپر کرتا ہے گویا سر کو پیر بنا کر چلتا ہے -
اوج (اوج) = بلندی - اونچائی -
سپہر = آسمان -
کنگرہ = عمارت مین جو سرے پر بنایا جاتا ہے -
بذل (بذل) = دینا مجازاً - خرچ - صرف -
خلاصہ (خلص) = اصل گزیدہ پسندیدہ - پاک - صاف -
آب و گل = مراد ہے تن سے -

عبارت (عبر) = بیان کرنا مجازاً مراد اشارہ - عبارات جمع -

نشاے (نشو) = پیدا کرنا - نیا پیدا ہونا مجازاً بمعنی جہان اور عالم مستعمل ہے - نشائین جمع -

نشاے حیات = مراد ہے جہان سے -

نثار (نثر) = بالکل بکھیرنا - نچھاور کرنا بالضم جو چیز نچھاور کیا دے -

چہ چیز ست = کیا حقیقت ہے -

فدا (فدی) = کسی کی عوض جان دینا - نثار - تصدق -

چرا نتوان کرد = یہ جملہ مفید تاکید ہے مطلب یہ ہے کہ کیون نہ کرنا چاہئے

مخصوص (خصص) = خاص کیا گیا

مخصوص بزنان = وہ بیماری جو عورتون کو ہی ہوتی ہے - اور مردونکو نہین ہوتی -

رحم (رحم) = رہا ان پیٹے بچہ دان جسمین لڑکا اپنے مان کے پیٹ مین رہتا ہے

حادث (حدث) = نیا پیدا ہونیوالا حوادث جمع -

علاج نمی پذیرد = اچھا نہین ہوتا ہے شفا نہین ہوتی ہے -

علاج (علج) = دارو - دوا -

نشاہ (نشو) = پیدا ہونیکی جگہہ -

معالجہ (علج) = دوا کرنا -

مشقت (شق) = محنت - تکلیف - مشاق جمع -

تحصیل (حصل) = حاصل کرنا - ہاتھہ مین لانا -

اکسیر (کسر) = کیمیا -

اعظم (عظم) = صیغہ افعل التفضیل ہے - یعنی بہت بڑا -

این = اسم اشارہ قریب ہے - مشار الیہ اسکا علاج یعنی بل بوزینہ ہے -

خواندیم = طلبیدیم - صیغہ جمع متکلم ہے مصدر خواندن کا -

بازپسین = آخری -

خفت (خفف) = سبکی - ہلکاپن

راحت (روح) = آرام -

صحت (صح) = بیماری سے اچھا ہونا -

درخورد = لایق - سزاوار - موافق

متالم (الم) = غمناک - حزین -
دردمند -
چنداںچہ = جہانتک - جسقدر -
چلنا -
وجہ (وجہ) = سبب - وجوہ جمع -
تخلصی (خلص) = رہائی چھٹکارا
طمع بستن (طمع) = امید بستن
لالچ کرنا - امید کرنا -
اساس (اس) = بنیاد - جڑ -
اس جمع ہے -
ویران کردن = گرادینا منہدم
کرنا -
حیف (حیف) = دریغ - افسوس
حیوف جمع -
پارہ سازی = چاک کرے تو -
بغدر (غدر) بیوفائی -
پیرہنے = یاے آخر وحدت
یعنی کرتہ مراد جسم سے ہے
اور یہ مفعول ہے فعل سازیکا
حیف باشد پیرہنے = مطلب یہ
ہے کہ افسوس ہے کہ ایک
عورت کیواسطے بیوفائی سے
ایک روح کے لباس یعنے

(جسم) کو چاک کرڈالنا یعنی
برباد کردینا -
خیرہ روے = شوخ - سرکش -
ملامت (ل وم) = سرزنش کرنا -
برا بھلا کہنا - جھڑکنا - عتاب -
رسوائی -
وسوسہ (وس) = اندیشہ دل میں
لانا - یہاں پر معنی سنگارنا موزوں
ہے -
جانب (جنب) = پہلو مجازاً طرف
جوانب جمع -
آبادانی = آبادی مجازاً جمعیت -
آبادانی خاطر = دلجمعی -
قوام (قوم) اصل ہر چیز - قیام -
معیشت (عیش) = زندگانی -
جینا - کھانے پینے کی چیز جسپر
مدار زندگانی ہے - ہر چیز
جس سے زندگانی ہو - معایش
جمع -
نقد وجنس (نقد جنس) = گھر
کا کل اسباب - نقود -
اجناس جمع -
حرمت (ح رم) = عزیز ہونا - عزت

جنسیت (ج ن س) = ہم جنس ہونا۔
قرابت (ق ر ب) = رشتہ داری۔
ملاحظہ (ل ح ظ) = گوشۂ چشم سے
دیکھنا۔ دیکھنا۔
برطرف (ط ر ف) = علیحدہ۔ کام
سے الگ۔ بعید۔
بحق (حقق) حق میں۔ اسمیں باء
ظرفیت ہے۔
آخر الامر = آخر کو انجام میں۔
قندیل (قندل) = فانوس جسمیں چراغ
جلاتے ہیں۔ قنادیل جمع۔
غداری (غدر) سخت بیوفائی مجازاً
ستمگاری۔ غربت۔
پلہ = ترازو کا پلڑا۔
میزان (وزن) = وزن کرنیکا آلہ
ترازو۔ موازین جمع۔
ہواداری = دوستی۔
سبک = ہلکا۔
سنگ = پتھر مجازاً بمعنی مقدار
کے مستعمل ہے پتھر کا بٹکھرا۔
سمت (سمت) = ارادہ۔ قصد۔
جہاں جانا او سمت بکسر اول و فتح
دوم بمعنی داغ و نشان۔

سماعت جمع۔
شقاوت سے (شقی) بہ یاء وحدت
ہے۔ بدبختی۔
ناصیہ (نصو) = پیشانی۔ نواصی جمع
ہے
دولتان (دول) = فرومایہ
لوگ۔ بدبخت۔
ذلت (ذلل) = رسوائی۔ خواری۔
لوح (لوح) = تختی جسپر لکھیں۔ الواح
جمع الاویح جمع الجمع
جبین (جبن) = پیشانی۔ ناصیہ۔
اجبنہ۔ جبائن جمع۔
مرقوم (رقم) = لکھا گیا۔ نوشتہ۔
موسوم (اسم) = نام رکھا ہوا۔ مجازاً
بدنام۔ مشہور۔
شہرت (شہر) = مشہور ہونا۔
اجتناب (جنب) = دور ہونا۔
الگ ہونا۔ پرہیز کرنا۔ بچنا۔
مقالات (قول) = باہم گفتگو کرنا۔
بات چیت کرنا۔ جمع مقال۔
لوازم (لزم) = ضروریات۔
جمع لازمہ۔
از لوازم شناشد = ضروری
جانیں۔

پیمانہ کش کنایہ شراب خوار سے
ہے ۔
روان = نفس ناطقہ ۔ روح ۔
روانش خوش باد = جملہ معترضہ دعائیہ
ہے ۔ روانش کی ۔ (ش) ضمیر
راجع ہے طرف پیمان شکن کے
پیمان شکن = اقرار پورا نکرنیوالا ۔
قصد (قصد) = کسی کے قتل کرنیکا ارادہ
مسکن (سکن) = رہنے کی جگہ ۔ مکان
مساکن جمع ۔
مستعذر (عذر) = عذر کیا گیا ۔ دشوار
مشکل ۔
عزیمت (عزم) = ارادہ دلی ۔ قصد
عزائم جمع ۔
حصر (حصر) = کسی چیز کا گھیرنا ۔ احاطہ
کرنا ۔ گھیرا ۔ احاطہ ۔
تجاوز (جوز) = گناہ سے درگذرنا ۔
مجازاً زیادتی ۔
چندانکہ = جیسا ہی ۔ جیون ہی ۔
فرح (فرح) = شادی ۔ خوشی ۔ سرور
نغمات (نغم) = سہانی آوازین ۔ جمع نغمہ
ترانہ (سرود) نغمہ ۔ راگ ۔ رباعی کو بھی
کہتے ہین ۔

یارسے = اسمین یاے وحدت ہے
ایکبار ۔
گرم پرسیدن = بہت سرگرمی و اچھی
طرح سے پوچھنا ۔
خویشان = عزیز ۔ یگانے ۔ جمع خویش
انکشافی (کشف) = اسمین یہ یاے
مصدری ہے دریافت کرنا ۔
تحقیقات ۔
مفارقت (فرق) = جدائی ۔
مستولی (ولی) = غلبہ کرنیوالا ۔
غالب ۔
ایشان = انہم ضمیر ہے راجع طرف
اہل وعیال کے ۔
الفت (الف) = دوستی ۔
عیال (عیل) = لڑکے بالے جمع
عیل وعیائل جمع الجمع ۔
بہجتی (بہج) = یاے عظمت ۔
خوشی تازگی ۔ مسرت ۔
طربے (طرب) = یاے عظمت
خوشی وشادی ۔
انقطاعی (قطع) = یہ یاے توصیفی
بمعنی کٹ جانا ۔ منقطع ہو جانا ۔
اشیاع (شیع) = گروہ و دستونکا ۔

جمع شیعہ۔
اتباع (تبع) = تابعدار
لوگ پیروان جمع تبعہ
دست دادہ = حاصل شدہ
پایا۔ حاصل ہوا۔
تامل (امل) = سوچنا۔
خیال کرنا۔
منغص (نغص) = گندلا۔
تاریک۔ مجازاً۔
کبیدہ۔
صفوت (صفو) = خلاصہ
صاف۔ برگزیدہ۔
مشرب (شرب) = پینا
پینے کی جگہ۔ گھاٹ۔
مجازاً مذہب۔ مشارب
جمع۔
مسرت (سرر) = خوشی
وشادمانی۔
کدورت (کدر) = گندلاپن
تیرگی۔ مجازاً۔ رنج
اندک۔
صحن (صحن) = میدان۔
آنگن۔

فراغت (فرغ) = بےفکری
خار در پائے رفتن =
رنج و الم کشیدن۔
دکھ و درد سہنا۔
اکرامی (کرم) = بہ پائے
عظمت۔ بڑا کرنا۔
بزرگ رکھنا۔ بخشش
کرنا۔
مباہات = ناز کرنا۔ فخر کرنا۔
بزرگی۔ بڑائی۔
مفاخرت (فخر) = فخر کرنا
بزرگی۔ گھمنڈ کرنا۔
مطمئن (طمن) = آرام
پانے والا۔ سکون پایا ہوا
چین سے رہنے والا۔
مزین (زین) = آراستہ۔
سنوارا ہوا۔
قدوم (قدم) = آنا۔
مرتفعے بیفزاید = یعنی میری
قوم میں تیرا مرتبہ زیادہ
ہوجاوے۔
دعوت (دعو) = کھانے
کے لئے بلانا۔ دعوات

جمع -

کمی پیدا بیشی پیدا = یعنی پیچھے
مرتبہ مین پیچھے کمی ہونے

روزن = سوراخ دیوار
کسی چیز کا سوراخ -
کھڑکی - پیالا -

آفتاب = دھوپ - روشنی
سورج -

مایدہ (مید) = دسترخوان
جس پر کھانا چنا ہو -
موائد جمع -

ضیافت (ضیف) = مہمانی -
تواضع - ضیافات
جمع -

مکارم (کرم) = بزرگیان
عنایات - جمع مکرمت -

تکلفات (کلف) = جمع
ہے تکلف کی بمعنی
اپنے اوپر تکلیف اوٹھانا
وہ بات دکھلانی جو اپنی
مین نہو - بناوٹ جمع
تکلف -

میزبانی = مہمانداری -

میزبان کے معنی صاحب
خانہ - یعنے وہ شخص جو
کسی کو کھانا کھلاوے -
اسلئے کہ میز بمعنی اسباب
ضیافت و کرسی طعام کی
اور بان بمعنی رکھنے والا -

گفتہ اند = اسکا فاعل عقلمند
لوگ محذوف ہے -

تکلیف (کلف) = رنج - تکالیف
جمع -

موالات (ولی) = کسی کے
ساتھ دوستی رکھنا -
پے درپے کسی کام کو
کرنا -

فضیلت (فضل) = شرف
بزرگی - مطلب یہ ہے کہ
دوستی کے بارہ مین جو تو
مجھکو اپنے اوپر برتری دیتا
ہے - فضایل جمع -

دل نگران = متردد -

وفاق (وفق) = موافقت
کرنا - مجازاً محبت و
نفاق -

اتفاق (وفق) = موافقت
کرنا - دوستی کسی کام کا
بے سبب ہو جانا -

عشیرت (عشر) = آمیزش -
بمعنی خویشان و تبار
و اہل زمانہ بھی مستعمل ہے جمع
اسکی عشایر ہے -

مملکت (ملک) = بادشاہت
سلطنت -

خدم (خدم) = نوکر - چاکر
جمع خادم -

حشم (حشم) = نوکر و خدمتگار
جو مالک کے حکم سے اوروں
پر غصہ کریں -

بذل (ذلل) = با سے ظرفیت
معنے خواری - ذلت -

وحشت (وحش) = پریشانی
حیرانی -

تعالی (علو) = اونچا ہونا -
صیغہ ماضی بطور صفت
آیا ہے -

یمن (یمن) = مبارک ہونا -
برکت -

موہبت (وہب) = بخشش
عطا - مواہب جمع -

کہ بیرون آورد = اسمین
کاف کداسیہ ہے یعنی
کون -

کہ باز ستاند = کدام
رہا نیدے - کون چھوڑتا
اس مین بھی کاف کداسیہ
ہے -

تقدیر (قدر) = اندازہ
کرنا - برین تقدیر
یعنے اس اندازہ پر
تقادیر - تقدیرات
جمع -

مئونت (اون) = بوجھہ
محنت - رنج -

کلفت (کلف) = تکلیف - رنج

عقیدت (عقد) = ارادت
جسپر یقین کرنے سے کسی
مذہب مین شامل ہو -
عقاید جمع -

معتبر (عبر) = اعتبار کیا گیا -
اعتبار کرنے کے لایق -

تہیہ (ہے) = آمادگی کرنا۔ کام کو درست
کرنا۔ سامان۔ تیاری۔
تقدیم (قدم) = آگے پہونچانا۔
آگے ہونا۔
معنوی (معنی) = باطنی۔
صوری (صورت) = ظاہری۔
گومباش = نہ سہی۔
استدعاے (دعو) = چاہنا۔
خواہش۔ آرزومندی۔
رعایت (رعی) = نگہداشت کرنا
مجازاً طرفداری۔ لحاظ۔
رعایات جمع۔
لوازم (لزم) = سامان۔
جمع لازمہ۔
ماکولات (اکل) = کہانے کی چیزین
جمع ماکول۔
مشروبات (شرب) = پینے کی
چیزین۔ جمع مشروب۔
مدعا (دعو) = چاہی ہوئی بات۔
رخت = اسباب۔ سامان۔
رخت بربستن = کوچ کرجانا۔
غائب ہوجانا۔
مرحلہ (رحل) = منزل کی جگہ کوچ
کا مقام۔ مراحل جمع۔
قرب (قرب) = نزدیکی۔
بُعد (بعد) = دوری۔ فاصلہ۔
بعد المشرقین (شرق) = مشرقین
تثنیہ ہے مشرق کا۔ معنی
دوری دو مشرق کی یعنی
پورب پچھم۔
جانبین (جنب) = یہ بھی صیغہ تثنیہ
ہے بمعنی دو طرف جانب جمع۔
یکدیگر = ایک دوسرے کا۔
حجاب (حجب) = پردہ۔ پوشیدہ
کرنیوالا۔ حُجب جمع۔
پیوستہ = ہموارہ۔ ہمیشہ۔
باطن دیدہ = چشم خیال۔ چشم باطنی۔
سرِ دیدہ = خیال چشم۔ چشم ظاہری۔
بدیع (بدع) = نادر۔ انوکھا۔
بدائع جمع۔
بدیع المثال (مثل) = وہ کہ جسکا
مثال نہو۔
تفاوت (فوت) = دو چیزون کے
درمیان کی دوری۔ فرق۔
ار = اگر۔
بُعد مکان (کون) = مقام کی دوری

نقد در دست داشتن (نقد) = موجود رکھنا - سامنے رکھنا -

مقیم (قوم) = ٹھہرنے والا - مقیمین جمع -

پیوست = پیوستہ -

جسمانی = (جسم) = ظاہری -

اتصال (وصل) = باہم ملنا ملاقات -

روحانی = (روح) = باطنی -

تضرع = (ضرع) = رونا - زاری کرنا - گڑگڑانا -

ہدف (ہدف) = تیر کا نشانہ - اہداف جمع -

طالعش (طلع) = طلوع کرنیوالا - مجازاً قسمت بخت - اور (ش) آخر ضمیر ہے اور راجع ہے طرف سنگ پشت کے -

شریعت (شرع) = بڑی نہر جو جاری ہے - پانی پینے کا کنارہ جسکو گھاٹ کہتے ہیں - وہ راہ راست جو خداوند تعالے نے واسطے بندون کے پیدا کی اور اوسپر چلنے کا حکم دیا - یہان بمعنی طریقہ مستعمل ہے - شرایع جمع -

مروت (مرد) = مردانگی - مردمی -

فرایض (فرض) = فرمودہ خدا تعالے جیسے نماز و روزہ و زکوۃ - جمع فریضہ -

بازنمانم = باز نخواہیم ماند -

اخوان (اخ) = برادران - بھائی جمع اخ -

متعلقان (علق) = لگاو رکھنے والے - یعنی عزیز و اقربا -

مرور (مرر) = گذرنا - چلا جانا -

حائل (حیل) = درمیان دو چیزون کے واقع ہونے والا - بیچ مین آنے والا -

متعسر (عسر) = دشوار - مشکل -

فارغ (فرغ) = کام سے چھٹی پانے والا - مجازاً مطمئن -

خصب (خصب) = عیش و عشرت آسودگی -

رفاہیت (رفہ) = تن آسانی - فراخی عیش کی -

بالجملہ = حاصل کلام - یہ فی الجملہ کا مفرس ہے -

دم گرم بہ کار کردن = تیزی و چرب زبانی سے بات چیت کرنا - بناوٹ کے ساتھ گفتگو کرنا وظاہر کرنا -

توسن = گھوڑے کا بچہ جو تندخو اور سرکش اور شوخ ہو -

توسنی بگذاشت = سرکشی چھوڑ دی انکار سے معذور ہو گیا -

تازیانہ = کوڑا - چابک -

رام = تابعدار - فرمانبردار - مطیع -

عنان (عنن) = باگ گھوڑے کی لگام - اَعِنّۃ جمع -

اورا = اوسکو را -

روے بخانہ نہاد = گھر کی طرف روانہ ہوا -

گرداب = گھومتا ہوا پانی - بھنور -

عمل (عمل) کام - کارروائی - اعمال جمع -

پیش گرفتن = اختیار کرنا -

احرار (حرر) = آزاد لوگ - نیکمرد جمع حُر اسکا متضاد فجار ہے -

شیطان (شطن) = دیو - سرکش نافرمان آدمی - نافرمان جن - شیاطین جمع -

رحمان (رحم) = خداوند تعالے - مہربانی کرنیوالا - مراد خداے تعالیٰ صیغہ صفت مشبہ ہے -

از دست دادن = چھوڑ دینا -

خسارت (خسر) = ہلاکت - گمراہی نقصان -

مکن و مکن = تکرار مفید تاکید -

محضر (حضر) = نامہ مہری قاضی کا حضور - حاضر ہونا -

نیک محضر = وہ شخص جو غائب کو نیکی سے یاد کرے - نیک مرد نیک ذات -

نمط (نمط) = فرش - روش - طور و طریقہ - انماط جمع -

مناظرہ (نظر) باہم نظر کرنا یعنی فکر کرنا کسی کی صفت و ماہیت میں - مباحثہ - مناظرات جمع -

باخود مناظرہ مے نمود = اپنی طبیعت سے باہم بحث کرتا تھا -

دلیل (دلل) = راہنما - دلائل جمع -

تاویل (اول) = کلام کا پھیرنا۔
ظاہر سے اوس جہت کیطرف
کہ احتمال رکھتا ہو۔ کلام کے
کچھ اور ہی معنے موقع کے
مناسب بیان کرنا۔ تاویلات
جمع۔
مخاصمت (خصم) = کسی سے دشمنی
کرنا۔ جھگڑا۔ تکرار۔
متحیر (حیر) = متعجب ہوتا۔ حیرت
مین آنا۔
اعلام (علم) = خبر دینا۔ آگاہ کرنا۔
معاونت (عون) = مدد کرنا۔
مددگاری۔
مشاورت (شور) = صلاح دینا۔
مشورہ دینا۔
کرّت (کرر) = دفعہ۔ بار۔ مرتبہ۔
کرّات جمع۔
منزل (نزل) = اوترنے کی
جگہ۔ مسافرونکے ٹھہرنے کی جگہ
مکان۔ گھر۔ منازل جمع۔
نزول (نزل) = اوترنا۔ ٹھہرنا
جابسانا۔
لابد (بدد) = ضروری۔ ناچار۔

بالضرور۔ مرکب ہے لا حرف نفی
کا بمعنی چارہ سے۔
مہمات (ہمم) = اندوہ مین ڈالنے والا
مجازاً امر عظیم۔ کار دشوار۔ جمع مہم
خلل (خلل) = نقصان۔
خجالت (خجل) = شرمندگی۔
بخشند = اسکا فاعل کریم لوگ ہے
شرمساری = بہت شرمندگی۔
محقق (حقق) = تحقیق۔ ثابت۔
توقف (وقف) = رکنا۔ دیر کرنا
ٹھہرنا۔
ہمانا = بیشک۔ گویا۔
کمند دوست = اسمین کمند کا فاعل
مردمان جہان محذوف ہے
پارۂ دیگر رفت = تھوڑی دیر
اور آگے گیا۔
مرا امیدوار نند = مرا آمادہ میسازند
موجود (وجد) = وجود کیا گیا۔
خلق کیا گیا۔ پیدا کیا گیا۔
چشم داشتن = امید رکھنا
امید کرنا۔
روش = رفتار۔ طور۔
طریقہ۔

مبادا = خدا نکرے کہ ایسا ہو۔
کہیں ایسا نہو۔

مہر = محبت۔

شورہ = کہاری زمین۔ اوسر
خراب زمین۔

مغرور یافتن (غرر) مغرور شدن
مغرور ہونا۔

سداد (سدد) = راستی گفتار اور
درستی کردار کی۔

امانت (امن) = دہروہر کسی کی
کوئی چیز اپنی حفاظت مین رکہنا
کسیکو کچہ سونپنا۔ ایمانداری۔

دیانت (دین) = دیانتداری

درپناہ تدبیر۔۔۔۔ باید گریخت
عمدہ اور نیک تدبیر اختیار کرنا چاہیے

دامن درچیدہ = کنارہ کشی کرکے
علیحدگی کرکے۔

رفق (رفق) = نرمی۔ ملائمت۔

مدارا (دور) = صلح و آشتی کرنا۔
رعایت کرنا۔ نرمی سے پیش آنا

بدسگالی = دشمنی۔ بدخواہی۔

مکیدت (کید) = مکر فریب۔ بداندیشی
برا چیتنا۔ مکر۔ مکائد جمع۔

ظن (ظنن) = گمان۔ شک۔ یقین
ظنون جمع۔

خطا افتد = غلط نکلے۔

مراعات (رعی) = نگاہ رکہنا۔
کن انکہیون سے دیکہنا مجازاً
سلوک و رعایت کرنا۔

حزم (حزم) = ہوشیاری۔ استواری

امین (امن) = بہت مبارک۔

کج باختن = دغا کردن۔ دہوکہ کرنا
مکروفریب کرنا۔ بدمعاملگی کرنا۔

برستی = صیغہ واحد حاضر ہے مصدر
رستن سے بمعنی نجات پانا۔

می تازی = صیغہ واحد حاضر فعل
حال ہے مصدر تاختن سے

غواص (غوص) = موتی نکالنے
کے لیے دریا مین غوطہ
لگانے والا۔ غواصین جمع۔

دل نگرانی = باضافت مقلوب
تعلق طبیعت۔

الحق = یہ کلمہ قسم کے لیے مستعمل
ہوتا ہے بمعنی قسم خدا کی
درحقیقت۔

علت (علل) = مرض۔ بیماری

علل جمع۔
طریق (طرق) = راستہ۔ طریقہ
طرق۔
معالجت (علج) = علاج کرنا
دور کرنا۔
معین (عین) = مقرر کیا گیا۔ مقرر۔
شفاء (شفی) = صحت تندرستی
بعد از بیماری۔
موضح (وضح) = ظاہر۔ واضح۔
مبین (بین) = بیان کیا گیا۔
مجازاً ظاہر۔ آشکارا۔
اطباے (طبیب) = حکیم۔ دوا
کرنے والا۔ معالج۔ جمع طبیب
میمون (یمن) = مبارک اور میمون
فارسی مین بندر کو بھی کہتے
ہین جو یہان لطافت سے
خالی نہین۔
دم = سانس۔ قول۔
ہمایون = مبارک۔ مرکب ہے
ہما سے جو پرندہ مبارک
ہے اور ون کلمہ نسبت سے
قدم = پیر۔ نعل۔ اقدام جمع۔
رجوع = رجع = لوٹنا۔ پھرنا۔

رجوع نمودن = مخاطب ہونا
استدعا کرنا۔
تداوی (دوی) = دور کرنا۔
علاج کرنا۔
داروے = بہ یاے موصولی
دوا۔ علاج۔
دست بدان نمیرسد = میسّر
نہین ہوتا ہے۔
عطار (عطر) = عطر فروش
گندہی مجازاً دوا فروش
پنساری۔
خریطہ (خرط) = تھیلی۔ خرائط جمع۔
وقوفے (وقف) = اطلاع۔
واقف کاری۔ آگاہی۔ تمیز۔
نشان = سراغ۔ پتہ۔
سامعہ (سمع) = سننے والی قوت۔ کان
مرور (مرر) = گذرنا۔ چلا جانا۔
سودا (سود) = منجملہ چار خلطون کے
ایک خلط کا نام ہے جسکی کثرت
سے جنون پیدا ہو جاتا ہے
پس مجازاً بمعنی جنون مستعمل
ہے۔
چشمہا آغاز تاریکی کرد = آنکھین

اندھیرا چھانے لگا۔
سرجا سے واشتہ = ثبات ورزیدہ مستقل کر
شآمت (شوم) = شومی۔ بدفالی
بدشگونی۔
ورطہ (ورط) = ہلاکی کا محل۔ وہ
زمین جس مین راہ نہ ہو۔
مجازاً پانی کا بھنور۔
وراط جمع۔
سہمناک = خوفناک۔ ہولناک۔
علت = سبب۔ علل جمع۔
من اول کسے نیستم = مطلب یہ کہ
ایسی مصیبت پہلے پہل مجھ پر
ہی اوپر نہین پڑی ہے بلکہ
مجھ سے پیشتر اگلے زمانہ کے
لوگون پر بھی ایسی مصیبت
پڑ چکی ہے۔
زرق = جھوٹھ۔ مکر۔
خصمان (خصم) = دشمن جمع خصم
منافقان (نفق) = دو رویی کرنے والا
دشمن۔ مفرد منافق۔
در گوش جائے دادن = توجہ سے سننا۔ جگہ پیدا کرنا۔
دستگیری = امداد۔ مددگاری۔

عیاذ (عیذ) پناہ لینا۔
عیاذاً باللہ (لاذ) = خدا کی پناہ۔
گرہ در رشتہ کار افتادن = مشکلے
پیش آمدن۔ مشکل پیش آنا۔
تسلیم (سلم) = سپرد کرنا۔ سلام کرنا۔
گردن جھکانا۔
محبوس (حبس) = مقید۔ قید کیا گیا
محبوسین جمع۔
مودی (ادی) = پہونچانے والی
عاقبت (عقب) = انجام۔ نتیجہ آئندہ
عواقب جمع۔
زمام (زمم) = نکیل ومہار۔ مجازاً
باگ۔ ازمہ جمع۔
جزا (جزی) بدلہ۔ مکافات۔
اجزیہ جمع۔
تمنا (منی) = آرزو کرنا۔
ارمان۔
تماشا (مشی) = باہم پیادہ
چلنا۔ فارسی مین بمعنی دیکھنا۔
سیر کرنا۔ ہنگامہ کی۔
من بودم ... شود = مطلب یہ ہے
کہ جب مین نے زلف جمع
کے رہا کرنے مین اسکی

گرمھون کے کھولنے کی جرات کی
تب مین سلزوار قید زنجیر ہوا یعلقہ
زلف۔ دیوانہ۔ زنجیر وغیرہ مین
جو مناسبات ہین وہ قابل غور ہین
لائق ترحم = اسمین ہیم بجاے میم مستعمل
ہے یعنے سیم مفعولی۔
مستورہ (ستر) پردہ نشین۔ پاکدامن
آخر کی ہاے مختفی تانیثیہ ہے
مستورات جمع۔
صالحہ (صلح) ہ ہاے تانیث عورت
نیکوکار صالحات جمع ہے
طالحہ اس کا متضاد ہے یعنے
عورت بدکار۔
محقر (حقر) = ناچیز حقیقت۔
در مقام مضایقہ نیستم = مضایقہ
ندارم = مجھکو کچھہ تنگی نہین ہے
میرا کچھہ حرج نہین ہے۔
مضایقہ۔ (ضیق م) = تنگی ایک
دوسرے کو باہم تنگ کرنا۔
علما (علم) = پڑہے لکھے لوگ
عالم جمع۔
طایفہ (طوف م) = گھومنے والا۔
گروہ۔ طوایف جمع۔

بخل ورزیدن = کمی کرنا۔ دریغ
کرنا۔ اوٹھا رکھنا۔
بخیل (بخل) = کنجوس۔
دریغ = افسوس۔ حسرت۔ غم۔
اذخار (ذخر) = جمع کرنا۔ ذخیرہ کرنا
حسنات (حسن) = نیکیان جمع
حسنہ۔ اسکا متضاد سیات
ہے بمعنی برائیان جمع سیئہ
حق اللہ = زکوۃ۔
شاگرد = مخفف ہے شاہ گرد کا
جو مرکب ہے شاہ بمعنی افسر
اور گرد بمعنی آس پاس سے
یعنے افسر کے آس پاس
رہنے والا۔
نیازمند = آرزومند۔ خواہش
رکھنے والے۔
استعداد (عدد) = آمادگی مجازاً
لیاقت علمی۔
رہنمونی باید کرد = مطلب یہ ہے
کہ انکو تعلیم و درس دینا چاہیے
یکجہت = یکدل۔ ہمدرد۔
ایشان = مراد ہے دوستان سے
دستزین = استطاعت۔ قوت۔

مبالغہ (بلغ) = کسی کام میں سخت
کوشش کرنا۔ سخت کوشش
اصطلاح میں کسی کی بھلائی
یا برائی اپنی حد سے زیادہ
بیان کرنا۔
چہ یارا شد = کیا قدرت کہ جتنا ہے
کیا چیز ہے۔
چہ چیست = کیا حقیقت ہے۔
جاناں = معشوق۔ دوست۔
اس میں الف و نون زائد ہے
پس جاناں کے معنی جان کے
ہیں۔
اعلام (علم) = جتانا۔ اطلاع دینا
خبر دینا۔
زیبا = نیک۔ مبارک۔ عمدہ۔
خطور (خطر) = اندیشہ دل میں گزرنا
اور بلند رتبہ ہونا۔
حوالی (حول) = کسی چیز کے گرد اگرد
آس پاس۔
مستولی (ولی) = غلبہ کرنیوالا
غالب۔
منبع (نبع) = چشمہ۔ پانی نکلنے کی
جگہ۔ سوتا۔ منابع جمع۔

انقلاب (قلب) = بدل جانا۔
پلٹ جانا۔
ہوا (ہوی) = آرزو کرنا۔ اشتیاق
خلا۔ اہوا۔ جمع۔
لقاء (لقی) = دیدار۔ ملاقات
زشت = بُرا۔ بھونڈا۔ خراب
مداوات (دوی) = علاج کرنا۔
دوا کرنا۔
سوابق (سبق) = اگلی۔
جمع سابق۔
اتحاد۔ (وحد) = ایک ہونا۔ محبت
جانب (جنب) = پہلو۔ طرف۔
جوانب جمع۔
جانب فراغ تو = تیری دلجمعی کی طرف
راجع (رجع) = رجوع ہونے والا
عاید حال۔
لاحق (لحق) = جو پیچھے سے آکر ملے
مجازاً شامل لواحق جمع۔
ساختہ = تیار ہو کر۔
فور (فور) = طلب۔ شتاب۔
روان شدن = بر آنا۔ حاصل
ہونا۔
وثوق (وثق) = مضبوطی۔ مجازاً

اعتقاد۔

گرانہ = کسی چیز کا کنارہ۔

تگ = قدم۔ ٹوک۔ دوڑ دھوپ

وظائف (وظیفہ) جمع وظیفہ۔ جو کسی کے لیے ہر روز کے واسطے مقرر ہو۔ یہاں بمعنی طریقہ مستعمل ہے۔

فوت (فوت شدن) = مرنا۔ گذرنا۔

بیاد سپید ا ... بودی = اون باتوں کو یاد کر کہ اول اول تو نے کیا مضبوط عہد و پیمان دوستی کیا تھا اور بعد اس کے سب بھلا کر دغا بازی اسکے ہلاک کرنے کے واسطے کی

چشیدہ = آزمودہ۔

گرم و سرد زمانہ بسیار چشیدہ = مطلب یہ ہے کہ بہت اونچا نیچا زمانہ کا دیکھ چکا ہوں

منکوب (نکب) = خراب۔ بدحال

سختی رسیدہ۔ بد اقبال

دایرہ (دور) = حلقہ۔ دوایر جمع۔

فلاکت (فلک) = فلاکت زدہ ہونا۔ مفلسی۔ ناداری۔ گردش زمانہ

لاف = شیخی۔ گپ۔

حسن (حسن) = خوبصورتی۔ خوبی

حسن عہد = اقرار پورا کرنا۔

مجالس (مجلس) = بیٹھنے کی جگہ مجالس جمع۔

دم فرو بن = خاموش رہنا۔ سکوت کرنا

غش (غشش) = آمیزش۔ کھوٹا پن۔

اسناد (سند) = بکسر اول نسبت دینا و بفتح اول جمع سند

حاشا (حاش) = پناہ۔ دور ہی بھلا

پیرامون = گرد اگرد۔ آس پاس۔

سر از خاک ... نخواہم داشت = تیرے آستانے سے الگ اپنا سر نہ رکھونگا۔ تیری ڈیوڑھی سے الگ نہ ہونگا۔

تا = یہاں بمعنی ہرگز مستعمل ہے یعنے تاکید کا ہے۔

روباہ = لومڑی۔

حکایت

گر = مرض خارشت کھجلی۔

تب دائمی = حرارت لازمی جو ہمیشہ

میں زیادہ ہے ۔
جرب (جرب) = کھجلی کا مرض ۔
تر کھجلی جس میں سے کچھ
مواد نکلتا ہو ۔
اندام = بدن جسم ۔
خار خار = تردد ۔ فکر غم ۔ قاعدہ
ہے کہ جب ایک لفظ کا دو مرتبہ استعمال
ہوتا ہے تو وہ بہت کے معنی
میں لیا جاتا ہے ۔
ساقط (سقط) = گر جانے والا
زائل ہو جانے والا ۔ گرا ہوا
نالائق کمینہ ۔
قراضہ = قرض = سونے یا چاندی کا
ٹکڑا ۔ چھوٹا ریزہ ۔ ریزہ
کترن ۔
خوان (خون) = دسترخوان ۔
طباق جس پر کھانا چنا جاتا ہے
اخونہ جمع ۔
طعمہ (طعم) = غذا ۔ کھانا ۔ شکاری
جانور جیسے باز وغیرہ ان کو
جو کھانا دیتے ہیں اس کو
خاص کر طعمہ کہتے ہیں ۔ طعم
جمع ۔

قُوت (قوت) = خوراک ۔ کھانا
اقوات جمع ۔
قوّت (قوو) = طاقت ۔ زور ۔
قویٰ جمع ۔
معیشت (عیش) روزی ۔
قوت ۔ معائش جمع ۔
گرسنگی = بھوک ۔
ملامت درگرفت = برا بھلا
کہنے لگا ۔ جھڑکنے لگا ۔
سباع (سبع) = درندے
جانور مثل شیر ۔ بھیڑیے
ریچھ وغیرہ کے جمع ہیں ۔
سرایت (سری) = تاثیر ۔ اثر کرنا
[illegible] خوف ۔ ڈر ۔
تکسر (کسر) = تا سے مطاوعت کا ہے
ہے اور تکسر کے معنے ہیں
ٹوٹ جانا ۔
خون میخورم = میں غصہ پیتا ہوں
دل خراش = اسم فاعل ترکیبی
خراش صیغہ امر ہے مصدر
خراشیدن سے بمعنی چھیلنا)
دل گھائل کرنا ۔
التفات (لفت) = گوشہ چشم

دیکھنا۔ توجہ کرنا۔
سوزن = سوئی۔ معمول ہے
کہ جب کانٹا جسم میں
چبھ جاتا ہے تو سوئی
سے نکالتے ہیں اور
اور یہ ایسا کانٹا دل
میں چبھا ہے کہ اتنی بڑی
کی سوئی سے نہیں
نکلتا ہے۔ یعنی تدبیر
کارگر نہیں۔
یکسر مو سپیدان نماندہ =
قاعدہ ہے کہ مرض
خارش میں بدن جسم
کے بال گر جاتے
ہیں۔
دروشوشہ = شورش۔ تشویش
خاطر و دل تیرہ مکدر
ہو جاوے یعنی گدگدی
آیا ہے۔
روے نماید = میسر
ہو۔ ملے۔ ہاتھ
آوے۔
دستان = مکر و فریب۔

کمینہ = حقیر۔ ناچیز۔
فر (فر) = دبدبہ۔
شان و شوکت۔
جاودانی = اس میں
یا نسبتی ہے و
جاوید بمعنی ہمیشہ
دائم۔
میسر (یسر) = آسان کیا
ہوا۔
بازی = کھیل۔ فریب۔
دغا۔
تزویر (زور) = مکر و فریب
کرنا۔ جھوٹ بنا کر
کہنا۔
متعذر (عذر) = عذر
کرنے والا۔ دشوار۔
شکوہ = خوبی۔ و زیبائی
بہا = خوبی و زیبائی
روشنی۔
حشمت (حشم) = شان
و دبدبہ۔ لفظ حشم نوکر چاکر
مہابت (ہیب) =
خوف۔ رعب۔ بزرگی

مجاز آشنان و
شکوہ۔

عمان = نام ایک
دریا کا ہے جس کے
کنارہ پہ شہر سندھ
واقع ہے اور نام
ایک شہر کا ہے یمن
میں جو دریا تیلا
کے کنارہ پہ آباد ہے
پس اس دریا کے
اعظم کو بسبب نسبت
شہر عمان دریائے عمان
کہتے ہیں۔

کے مانند = صیغہ حال
ہے مصدر ماندن
کا بہ معنی مشابہ
ہونا۔

عین الحیات (عین حیو)
عین بہ معنی چشمہ +
حیات بہ معنی زندگی
پس عین الحیات
بہ معنی زندگی کا
چشمہ۔

در شیرینی و لطافت
شیرینی و صفائی کا
دروازہ۔

بارز شدے تھا یار = کھولتا
تھا۔

نگاریں = نگار رہ یعنی
معشوق کے ہیں اور
کاف (ہیں) واسطے
اظہار نسبت کے
آتا ہے۔

لطافت (لطف) =
نرمی۔ خوبی۔ ستھرائی۔

رخت (رخت) = بوجھ
اسباب۔

رخت کش = بار بردار
بوجھا ڈھونے والا۔

حوالی (حول) = آس
پاس۔

نذر (نذر) = عہد پیمان
وہ چیز جو اپنے
اوپر واجب کر لینا۔

دوان = درندہ چار پائے
جیسے بھیڑیا وغیرہ

جمع (دو) اور
متضاد و وام سے
بنیے وہ چارپائے
جو درندہ نہین ہین۔
صدقہ (صدق) = خیرات
نثار۔
سوگند = قسم۔
موکد (اکد) = تاکید
کیا گیا۔ مضبوط۔
مستوفی (وفی) = پورا
اور تمام کیا ہوا
کیونکہ لومڑی نے
شیر سے وعدہ
کرلیا تہا کہ علاوہ
گوشت اور دل کے
شکار کا باقی حصہ
اوسکو بخشدیگا۔
ملائمت (لوم) = نرمی
کرنا۔
مخاطبت (خطب) =
باہم گفتگو کرنا۔
آپس مین کلام
کرنا۔

نزار = لاغر۔ دُبلا۔
تیمارداشت =
غمخواری کرنا۔ خدمت
کرنا۔
اہمال (ہمل) =
بے مطلب چہوڑ
دینا۔ مجازاً
کمی۔ پہلوتہی۔ سُستی
علف (علف) ۔
چوپایون کا چارہ
جو وہ کہاتے
ہون۔ گہوڑے
وغیرہ کی گہاس۔
تلف (تلف) = ہلاک
ہونا۔ ضائع ہونا۔
تباہ ہونا۔
بجوے = جو برابر تہوڑا
اندک۔
باک = خوف۔ ڈر۔
مجازاً لحاظ و
پاس۔
خرمن = کہلیان
غلہ کا تودہ۔

جب مین سے بہوسہ
ہنوز علیحدہ نہ ہو۔
فنا (فنی) = مٹ
جانا۔ ضائع
ہو جانا۔
برگ کاہے = تنکا۔
ایک تنکا۔
زکاۃ و جو نہین نامے
شنیدم = مطلب یہ
ہے کہ جو اور گہاس
کا محض نام ہی سنا
ہے لیکن کبہی اسکا
ذائقہ نہین چکہا
ہے یعنی کبہی کہایا
نہین ہے۔
سے لیکم یہ صیغہ
واحد متکلم فعل
حال ہے مصدر
لیسیدن کا معنی
چاٹنا۔
خورم بہر روز... دیوا
مطلب یہ ہے
کہ وہ ان کی ہتک نہ کرے

سینہ ہی خود جگر
جسم کا خون ہے
اور دوست کی غذا ار
خاک دیوار ہے۔
خورد = غذا۔ کہانا۔
سلیم دل (سلم) =
سادہ دل۔ احمق۔
محنت (محن) = رنج۔
محن جمع۔
برات = حصہ۔
وہ نوشتہ جس کے ذریعہ
سے روپیہ خزانہ سے
وصول ہو۔ چک۔
سلمی (سلم) =
بہ یا سے مصدری
سلامت رہنا۔
امن وچین مین
رہنا۔
تامل (امل) = خوف
تفکر۔
فرا رو داوہ ام
بند کردہ ام
بند کر لیا ہے۔

ٹھان لیا ہے ۔
یارست = جیت رہتا
آخرکار ۔
درخانہ = دروازہ ۔
عار (عین) = شرم
غیبت ۔ ننگ ۔
سبکباری = بوجھ
سے ہلکا پن ۔
عبارۃ آفاتیح البالغ
شفقت ۔ مہر است ۔
غلط کردہ (غلط) =
اسی بارہ میں
قبول کیا ہے
یعنی غلط سمجھا
ہے سمجھتے
چونکہ ہوتی ہے ۔
عنوان ہر دو بیتی کہ من
اتحاد او هم = بوجہ
الفت و شکن میں رہنا
بہتر نہیں ہے ۔
وسعت (واسع) =
کشادگی ۔
پھیلاؤ ۔

نشور (نشر) =
پراگندہ ۔
پادشاہی
فرمان ۔
بتاویل اس کا
توضیح یہ ہے
کہ جیسے عمل
میں مستقل ہے
شاہ شہیر مجسم ۔
موسیٰ حکم سے منع
مستقل ہونا ہے
سپہ کشید انہیں یا
مطلب یہ ہے
کہ اس وسیع
دنیا میں سب
کرو ۔ سمجھ کرو ۔
دیکھو ۔
داوہ اند و فرستادہ
اند = ان دونوں
فعلوں کا
فاعل
کارکنان قضا و
قدر ہے ۔

جا نیست - کوئی جگہ تجھکو - اسمین تا ے
آخر خطابیہ مفعولیہ یعنی تجھکو -

بدان - اسکے بعد لفظ جائے محذوف
ہے یعنی اس جگہ سے اوس
جگہ جانا آدمی شرم کی بات
نہین ہے -

خدای جہان جہان تنگ نیست
را علامت اضافت ہے یعنی
جہان کے مالک کا جہان
جسے دنیا کہتے ہین تنگ
نہین ہے -

روزی - جو کچھ روزینہ مقرر ہے
(مقدر)

حرص (حرص) = طمع - لالچ -
خواہش -

حرص ورزیدن - لالچ بڑھانا -
زیادہ طمع کرنا -

سرباری - سرکا بوجھ - گناہ کرنا -
نامشروع کام شروع کرنا -

ارتکاب (رکب) = اکثر خراب
معنی مین مستعمل ہے -

شدائد (شدد) = سختیان مصائب
جمع شدید -

تحمل (حمل) = اوٹھانا - برداشت
کرنا - سہنا -

از عقل بعید است (عقل) - از عقل
بعید است - عقل سے دور ہے
خلاف عقل ہے -

رزق - (رزق) = روزی - ارزاق
جمع -

پیشش - اسمین (ش) آخر
ضمیر کی ہے - اور یہ راجع ہر
طرف ہر ایک کے -

توکل (وکل) = خدا پر بھروسا کرنا
دنیا سے دل اوٹھا کر خدا کی
طرف لگانا -

پایہ = مرتبہ -

سنت (سنن) = راہ - روش
عادت - علم فقہ مین مراد وہ فعل
سے ہے جسکو حضرت محمد صلعم نے
ہمیشہ کیا ہو اگرچہ دو ایک
مرتبہ قصداً چھوڑ دیا ہو - سنن
جمع -

جل (جلل) = بزرگ ہے -
ذکرہ (ذکر) = ذکر اوسکا -
عالم اسباب (سبب) = مراد

دنیا سے ہے۔

وسیلہ (وصل) = ذریعہ۔ بہانہ۔ وسائل جمع۔

مسبب (سبب) سببوں کا پیدا کرنے والا۔ سببوں کا بنانے والا۔

مرزوق (رزق) رزق پانے والا روزی پانے والا۔ مخلوق۔

کسب (کسب) = حاصل کرنا۔ کوشش و محنت سے کسی چیز کا پانا۔ مجازاً۔ ہنر پیشہ۔

کوش۔ صیغہ امر ہے مصدر کوشیدن سے۔

کاسب (کسب) کسب کرنے والا

حبیب (حبیب) = دوست محب۔ حبیب اللہ یعنی خدا کا پیارا۔ احبا جمع۔

مرغزار۔ سبزہ زار۔ مرکب ہے مرغ یعنی دوب اور زار کلمۂ ظرفیت سے۔

کلمہ۔ یہ لفظ ترکی ہے یعنی چھپا انبار یا کھر۔ گوشہ دوکان۔

شعاع (شع) = سورج کی کرن۔ اشعہ شعاع جمع۔

جواہر (جوہر) معرب ہے گوہر کا جمع جوہر۔ جیسے۔ ہیرا یاقوت وغیرہ۔

شعاع (شعع) = روشنی۔ چمک (اشعہ + شعاع) جمع۔

منور (نور) = روشن کیا ہوا۔ روشن۔

طبلہ (طبل) = چھوٹا صندوقچہ پٹاری۔ وہ صندوقچہ جسمیں عطر فروش کئی قسم کے عطر رکھکر بیچنے کے لیے دورہ کرتے ہیں۔

عطار (عطر) = عطر فروش خوشبو بیچنے والا۔ گندھی۔

عنبر (عنبر) = ایک قسم کی خوشبو ہے بقول بعض یہ ایک دریائی چوپائے کا گوبر ہے اور بقول بعض اسکا دریا میں ایک چشمہ ہوتا ہے اور بقول بعض یہ ایک قسم کا موم ہے

سارا = خالص۔ یہ اسم مخصوص ہے

مشک وزر کے لیے لایا جاتا ہے۔

شمیم (شم) = سونگھنی وہ چیز جس سے خوشبو آوے۔ خوشبو

معطیب (طیب) خوشبودار کیا ہوا پاک کیا ہوا۔

معطر (عطر) = خوشبودار کیا ہوا مہکتا ہوا۔

فاختہ (فخت) = ایک مشہور پرند ہے جمع اسکا فواختہ ہے کہتے ہیں کہ یہ پرند آدمی سے بہت انس رکھتا ہے اور سانپ اسکی آواز سے بھاگ جاتا ہے۔

محرم (حرم) = واقف اسرار جانکار۔ بھیدیا۔

بہم ساختہ۔ موافقت کیا۔

عرصہ (عرص) = میدان۔ بساط شطرنج۔ اعراص۔ عرصات جمع۔

ریاض (روض) = باغ۔ جمع روضہ۔

عافیت (عفو) = تندرستی صحت

دم بر کار کردہ = تملق و چاپلوسی نمودہ۔ خوشامد و چاپلوسی کرکے

افسون = منتر۔ جادو۔ سحر

افسون ودمید = جادو پھونکا۔

افسانہ = کہانی۔ قصہ۔ یہاں بمعنی منتر مستعمل ہے۔

تنور (نور) = یہ بتشدید نون و بلا تشدید دونوں صحیح ہے۔ اہل فارس بلا تشدید نون بولتے ہیں مشہور آلہ روٹی پکانے کا جسکو عوام تندور کہتے ہیں۔

دیگ = ہانڈی۔ دیگچی۔

سودا (سود) = سیاہ۔ نام ہے ایک خلط کا اخلاط اربعہ میں سے مجازاً جنون عشق خیال خام

تا ان ملکش پختہ شد = اوسکا جادو چلگیا۔

دیگ سودا ور جوش آمد = جنون ابھر آیا۔

اشارت (شور) = ایما۔ حکم۔ اشارات جمع۔

سرتافتن = سرپھیر یا گردن موڑنا۔ انکار کرنا۔

دلبستگی = محبت۔ تعلق۔
امتثال (مثل) = حکم ماننا۔
فرمانبرداری۔
شرہ (شرہ) = تیزی۔ لالچ۔
قصد کردن (قصد) = کسی کے
قتل کا ارادہ کرنا۔
قصدی کردہ = اوسکے مار
ڈالنے کا ارادہ کیا۔
زخمے انداخت = زخم لگایا۔
ایک وار کیا۔
تعذیب (عذب) = دکھ دینا۔
عذاب کرنا۔
تعجیل (عجل) = کسی کام مین وقت
سے پہلے جلدی کرنا۔ عجلت
شتابی۔
مباشرت (بشر) = کسی کام کو
اپنی خوشی سے آپ کرنا۔ آپ
کسی کام مین گھسنا کرنا۔
سدادراہی = راستی قول۔
اقتضاے (قضی) = خواہش۔
تقاضا۔
تمکین (مکن) جگہ دینا۔ مرتبہ۔
رفعت۔ قدر۔

گران آمد = ناگوار معلوم ہوا۔
بہ تردد و تحیر منسوب شوم (تردد و
حیرت) = میری نسبت یہ سمجھا جائیگا
کہ شکار کو دیکھکر مین حیرت مین
آگیا اور مجھ سے کچھ نہو سکا۔
تمسک (مسک) کسی چیز مین چنگل
مارنا۔ کسی چیز کو ہاتھ سے پکڑنا۔
مجازاً بمعنی دست آویز تمسکات
جمع۔
بدغدغہ نفس تمسک جویم۔ یعنی
خوف نفس کا ثبوت دون گا۔
قصور قوی (قصر۔ قوی) = کمزوری
اعتراف (عرف) = اپنی خطا پر
اقرار کرنا۔
تبعہ (تبع) = وہ جو کسی کے پیچھے
آوے۔ کامون کا انجام خواہ
نتیجہ۔ جمع تابع۔
بران = آن اسم اشارہ بعید ہے
مشار الیہ اسکا روباہ ہے
متفرع (فرع) = کسی چیز سے مثل شاخ
کے باہر نکلنے والا۔ نجانا
بمعنی ظاہر۔ واضح۔
تعنف (عنف) = سختی کرنا۔

جنگ کرنا۔ سختی۔

درشتی = سختی و غصہ۔

وقوف (وقف) = آگاہی۔

سر بر خط فرمان نہادن۔ تعمیل حکم کرنا۔ حکم کو بجا لانا۔

چہ کار این و آن کواری = اس سے کیا مطلب ہے کہ یہ کیا اور وہ کیون۔

حقیقت (حقق) = کیفیت اصلی حقائق جمع۔

ملوک (مالک) = بادشاہ جمع ملک۔

حوصلہ (حصل) = پرند کا معدہ جو حلق کے نیچے ہوتا ہے اور جسمین دانہ جمع ہوتا ہے مجازاً بمعنے مقدور و ہمت۔

نتابد = نہ برداشت کرے۔ نہ تحمل کرے۔

تیہو = لوا۔ بٹیر۔ معرب تیہوج۔

باز = یہ بھی ایک مشہور پرند شکاری ہے۔ عربی۔ بازی۔

سوال (س ا ل) = پوچھنا۔ اسولہ سوالات جمع۔

خلوص (خلص) = سادہ و پاک ہونا

مجازاً دوستی خالص۔

فرط (فرط) = زیادتی۔ نہایت غلبہ۔

روشن = مرکب ہے رو بمعنی منہ شن بمعنی جگہ چونکہ چہرہ کی جگہ سے چہرہ زیادہ ظاہر ہوتا ہے اسلیے روشن بمعنی ظاہر مستعمل ہے۔

اشباہ (شبہ) = مثالین شکلین یہان ہمسایہ سے مراد ہے جمع شبیہ۔

نابکار = نالائق۔ بے کام۔

وعدہ (وعد) = خوشخبری دینا۔ وعود جمع۔

مجرد (جرد) = تنہا۔ تارک الدنیا۔ مرد بے زن مجازاً معاً۔ فوراً ترنت۔

طلسم (طلسم) = خیالات موہوم۔ وہ شکل عجیب جو خزانون پر بنا دیتے ہین مجازاً تماشا طلسمات جمع۔

شوکت (شوک) = تیزی۔ شدت مصیبت۔

مشاہدہ (شہد) = معاینہ۔ دیکھنا

مشاہدات جمع۔

اہتمام (ہم) = غمخواری کرنا کسی کام میں ہمت باندھنا۔ دلی توجہ کرنا مہارا بندوبست۔

دواب (دب) = ہلنے چلنے والے حیوانات جو زمین پر چلتے ہیں اکثر مراد ان چارپایوں سے لیتے ہیں جن پر سوار ہوتے ہیں یا بوجھ لادتے ہیں مثلاً گھوڑا۔ گدھا وغیرہ اہل فارس اس لفظ کو بلا تشدید باے موحدہ استعمال کرتے ہیں جمع دابہ۔

ہوام (ہم) = حشرات الارض وہ جانور جو زمین پر رینگتے ہیں اور اسمیں گھس جاتے ہیں اور کاٹتے بھی ہیں جیسے سانپ بچھو وغیرہ۔

انواع (نوع) = اقسام۔ جمع نوع۔

الوان (لون) = رنگہا۔ جمع لون۔

لطیف (لطف) = نفیس۔ پاکیزہ شاداب۔ جمع لطائف۔

متفرقہ (فرق) = پریشان۔ پراگندہ جدا جدا۔

ہیئت (ہئ) = شکل۔ صورت۔ نام ایک علم کا ہے جس سے آسمان کی صورتیں اور زمین کے گردکا حال معلوم ہوتا ہے جمع ہیئات۔

رفاہیت (رفہ) = تن آسانی۔ فراخ عیشی۔

سر با کسے درمیان آوردن = کسی کو بھید سے واقف کرنا۔

سیمیا (سوم) = علم طلسم جس سے اس روح کو دوسرے بدن میں لے جاویں اور اشیاے موہوم جنکا وجود حقیقت میں نہو لوگوں کو دکھلا سکیں۔

بیقیاس (قیس) = بے انتہا۔ جو خیال میں نہ آسکے۔ اقیسہ قیاسات جمع۔

مسکین (سکن) = نہایت بیقوت مساکین جمع۔

طلسمے ساختے = فاعل اسکا حکیم مقدر ہے۔

شکم خوار = پیٹ کے سبب سے رنجیدہ مراد بھوکے سے ہے۔

فاما = یہ کلمہ اکثر بجاے اما استعمال

ہوتا ہے۔ پس لیکن۔
شغف (شغف) = محبت کی شدت
دلالت (دل) = راہ دکھلانا۔
وجہ ثبوت۔
دمدمہ = فریب۔ چاپلوسی۔ مکر حیلہ
دمہ دادن = فریب دینا۔ بہلانا۔
جھانسا دینا۔
تا = تا بہ اینکہ۔ یہاں تک۔
حماقت (حمق) = بیوقوفی بیعقلی
البتہ (بت) = کاٹنا۔
تاکید یعنی بے شک۔
مطلقاً (طلق) = نہایت کم۔ بالکل
نہیں کے۔
تصور (صور) کسی کی صورت
دل میں باندھنا۔ خیال۔
تصورات جمع۔
استیناس (انس) = خو پکڑنا۔
الفت۔ محبت۔
علف (علف) = گھاس۔
در علف افتاد = چرنے لگا۔
جوع البقر = مرکب ہے جوع
بمعنی گرسنگی اور بقر بمعنی گاؤ
ایک عارضہ کا نام ہے جس میں

مثل گائے بیل کے اور جو عری
معدہ تمام اعضا پر حالت گرسنگی
طاری رہتی ہے کیونکہ غذا
جزو بدن نہیں ہوتی اور اسی طرح
ایک عارضہ جوع الکلب ہوتا ہے
کہ جس میں آدمی چاہے جتنا کھاتا
جاوے لیکن وہ کوشش کتے
سکے سیری نہیں ہوتی اور نہ
بھوک کم ہو۔
مائدہ (مید) = خوان بھرا ہوا کھانے کا
وہ خوان جس پر کھانا چنا جاتا ہے
موائد جمع۔
امتلا (ملو) = پر ہونا۔ اصطلاح میں
پر ہونا معدہ کا غذا و بدہضمی سے
پیٹ بھرا۔
عنان بازکشید = باگ روک لی
کھانا موقوف کیا۔
ممتلی (ملو) = پیٹ بھرنے والا یعنے
سیر و آسودہ۔
علف زار (علف) = جانوروں
کے لیے چارہ پیدا ہونے کی جگہ
سبزہ زار۔ چراگاہ۔
حذر (حذر) = احتیاط کرنا۔ پرہیز کرنا۔

پُر حذر باش = ہوشیار رہ۔ احتیاط رکھو۔

غسلے برآرم (غسل) طہارت کراؤں نہا دھو کر پاک ہو آؤں۔

سیاق (سیق) = چلانا۔ مجازاً علم حساب۔ طریقہ۔ نہج۔ اور اسکا مقابل سباق ہے جسکے معنی علم ادب کے ہیں۔

الطف (لطف) = لطیف ترین نہایت نفیس و پاکیزہ۔ صیغہ افعل التفضیل کا ہے۔

لوازم (لزم) = مدارج۔ مراتب۔ جمع لازمہ۔

پرداخت = فارغ ہوا۔

بقا (بقی) = فنا نہ ہونا۔ رہنا۔ قیام زندگی مقابل فنا۔

بقا باد = یہ کلمہ دعائیہ ہے کہ معمولاً قبل از آغاز سخن بادشاہوں کی شان میں کہا جاتا ہے۔

سمع (سمع) = سننا۔

صولت (صول) = حملہ کرنا مجازاً دبدبہ۔ رعب۔

امتیاز (میز) = جدا ہونا یعنی تمیز کرنا۔

و این مثل بدان آوردم الخ = یہاں سے حکایت ختم ہوکر بطرز نو مستذکرہ حکایت اول کا کلام پھر شروع ہوا۔

دقائق (دقق) = باریک باتیں اور لطیف چیزیں۔ جمع دقیقہ۔

باقی = رہنے والا۔ باقیات بواقی جمع۔

پرتو = روشنی۔

حیات (حیو) = زندگی مقابل ممات

خستہ = عاشق۔ زخمی۔ مفلس۔ ٹوٹا ہوا۔ کنگلی۔

تقصیر (قصر) = کمی کرنا۔ کوتاہی کرنا سستی۔ تقاصیر جمع۔

من بعد (بعد) = زین بعد۔ اب سے آج سے۔

توقع (وقع) = امید بھروسا۔

مراجعت (رجع) = لوٹنا۔ رجوع کرنا۔

قبیل (قبل) = گروہ۔ جماعت یہاں معنی قسم مستعمل ہے۔

محالات (حلل) = ناممکن مشکلات جمع محال۔

مزاج (مزج) = آمیزش طبیعت۔ امزجہ جمع
یک مزاج واحد = نسبت مساوات
رکھتا ہے یعنی دوسرے اقرار کا
اعتبار رہے اور نہ انکار کا۔
جراحت (جرح) = زخم گھاؤ۔
جراحات جمع۔
محو (محو) = مونڈنا۔ مٹانا۔ زائل کرنا۔
حیز (حیز) = کنارہ ہر چیز کا مکان
مجازاً گھیرا۔
امکان (مکن) = قدرت دینا جگہ
مجازاً طاقت و قدرت اور جسکا
عدم و وجود ضروری نہیں یعنی جہان
تجرع (جرع) = گھونٹ گھونٹ پینا۔
تھوڑا تھوڑا پینا۔
شربت (شرب) = ایکبار پینا۔
مجازاً پانی۔
دل نہادن = آمادہ ہونا۔ تیار ہونا۔
درخون نشستن = سخت رنج
اوٹھانا۔
خجلت (خجل) = شرمندگی۔
شرمساری۔
حاشا (ح ش و) = پناہ۔ دوری
پاکی کلمہ استثنا کا ہے۔

اہل خرد باید = اہل خرد کے بعد
علامت مفعول را محذوف ہے
اشارت (شور) = اشارہ مطلب
خواہے۔
معنوی (معنی) = منسوب بہ معنی
حقیقی۔ دلی۔
تاسف (اسف) = پچھتانا۔
افسوس۔ پچھتاوا۔ تاسفات جمع۔
مغتنم (غنم) غنیمت۔
زکف مدہ (کفف) = ضائع و
تلف نہ کر۔
درم (درہم) = مخفف ہے دراہم کا
جو ساڑھے تین ماشہ کا ہوتا ہے
مجازاً روپیہ پیسا۔ دراہم جمع۔
غصہ (غصص) = وہ رنج جس سے
گلا گھٹ جاوے مجازاً خفگی۔
غصص جمع۔
نیامد = اسکا فاعل وہی شی جو ہاتھ
سے نکل گئی ہے۔
فغان = نالہ و فریاد۔
جامہ دریدن = پریشان ہونا۔
نہایت درجہ محنت اوٹھانا قد
اوٹھانا بہت کوشش کرنا۔